WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
سنیچروار
20 جون 2026
SATURDAY
20 JUNE - 2026

صفحہ 08 چوٹ کے باعث نیمار ہیٹی کے خلاف میچ نہیں کھیلیں گے

صفحہ 08 ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک، کنیڈا کی ورلڈکپ میں پہلی کامیابی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 144 | جلد: 16

وکست بھارت کے خواب کو شرمند تعبیر کرنے میں نوجوانوں کا کلیدی رول

دنیا میں بھارت کا قد اب بہت اونچا، حالات بدل چکے ہیں

پہلے تو کھڑکی بھی نہیں کھلتی تھی لیکن آج دنیا بھارت کیلئے اپنے دروازے کھول رہی ہے

پوری دنیا کی نظریں ہم پر مرکوز، عالمی برادری کو ہندوستان سے بڑی توقعات وابستہ/وزیر اعظم مودی

تعبیر ہو سکتا ہے جب ملک کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے، ہنر سیکھنے، اختراع کرنے اور روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہلے تو کھڑکی بھی نہیں کھلتی تھی لیکن اب حالات بدل چکے ہیں اور آج دنیا بھارت کیلئے اپنے دروازے کھول رہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت دنیا کے نوجوان ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے اور ملک کی یہ نوجوان آبادی ہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ترقی یافتہ بھارت (وکست بھارت) کا خواب اسی وقت شرمند تعبیر ہو سکتا ہے جب ملک کے نوجوانوں کو اپنی

صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے، ہنر سیکھنے، اختراع کرنے اور روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں۔ نئی دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم اعظم مودی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں قومی ترقی کے عمل میں شریک کرنا ہے۔/102

شوپیان پولیس کی جاری ہمہ جہتی منشیات مخالف مہم

ملزم کا زائد از 28 لاکھ مالیت کا مکان قرق

اننت ناگ میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//شوپیان پولیس نے منشیات فروشوں کیخلاف مہم تیز کردی ہے، اور تازہ کارروائی میں ایک منشیات فروش کا زائد از 28 لاکھ مالیت کا مکان قرق کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ منشیات سے متعلقہ سرگرمیوں کیخلاف جاری کاروائی کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں میں پولیس نے بشیر احمد صوفی ولد غلام حسن صوفی ساکن بونہ بازار شوپیاں کا ایک رہائشی/101

امرناتھ یاترا 2026 سے قبل آئی جی پی کشمیر نے لیا

سیکورٹی اور اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ

یاترا کے دوران مکمل تال میل اور معیاری

عملیاتی طریقہ کار کی پابندی لازمی

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر پولیس کے صوبائی سربراہ وکشمیر وی کے بردی (آئی پی ایس) نے جمعہ کو 57 روزہ امرناتھ یاترا سے قبل کشمیر وادی میں سیکورٹی اور اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا، جس کے دوران انہوں نے پولیس کے زونل افسران اور سیکٹر افسران سے تاکید کی کہ وہ 3 جولائی سے 28 اگست تک جاری رہنے والی یاترا کے دوران مکمل باہمی تال میل اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) کی سخت تعمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سیکٹر افسران سے کہا کہ وہ یاتریوں کیلئے چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی خدمات کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے جمعہ کو آنے والی شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لئے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا، اور/103

روایتی جنگی صلاحیتیں آج بھی اتنی ہی اہم جتنی سال 1947 میں تھیں

دنیا بھر میں جنگی حکمت عملی میں تیزی سے تبدیلیاں رونما

دفاعی خود کفالت وقت کی اہم ضرورت/وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر// 19 جون// این این بی// دنیا بھر میں جنگی حکمت عملی میں تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مستقبل میں بھی روایتی فوجی طاقت اور دفاعی صنعتی ڈھانچہ قومی سلامتی کی بنیاد بنے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے وقت بیرونی ذرائع پر ضرورت سے زیادہ انحصار قومی سلامتی کیلئے خطرہ بن سکتا

ہے۔ اس لیے ہر ملک کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے پاس ایسی صنعتی اور دفاعی صلاحیت موجود ہو جو ہنگامی حالات میں بھی اس کی ضروریات پوری کر سکے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مہاراشٹر کے شہر ناگپور کے امباجھری علاقے میں سرکاری دفاعی ادارے ینترا انڈیا لمیٹڈ میں 10 ہزار ٹن صلاحیت کے جدید ایلومینیم ایکسٹروژن پریس کے سنگِ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اس/104

منشیات فروشوں کیخلاف جموں وکشمیر پولیس کی مہم

سانبہ میں ملزم کے 2.08 کروڑ مالیت کے اثاثے قرق

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر پولیس نے ایک بڑے کریک ڈاؤن میں جمعہ کو جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع میں ایک منشیات فروش کے کروڑوں کے اثاثوں کو ضبط کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ترجمان نے جموں میں بتایا کہ جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت، پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش نارائن شرما عرف شونا ساکنہ تھلوری وجے پور، ضلع سانبہ کی 2.08 کروڑ روپے/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں 3000 کروڑ روپے مالیت کے

ڈیزاسٹر ری کنسٹرکشن پروجیکٹوں کو شروع کرنے پر زور دیا

سری نگر//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں آفات سماوی سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور تعمیر نو کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ یہ منصوبے سپیشل اسسٹنس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل انوسمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) کے ڈیزاسٹر کمپوننٹ اور پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسسمنٹ (پی ڈی این اے) پرمبنی بحالی وتعمیر نو پیکیج کے تحت عمل میں لائے جا رہے ہیں جسے وزارت داخلہ نے 2025 کے تباہ کن سیلابوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد منظور کیا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر اینڈ آر، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان وکھیل کود، مینیجنگ

ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز، ڈائریکٹر جنرل ریسورسز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے تمام بحالی کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں پر عمل درآمد میں نمایاں تیزی لائیں تاکہ ایس اے ایس سی آئی کے تحت دستیاب فنڈز مقررہ مدت کے اندر مکمل طور پر خرچ کئے جاسکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام محکمے سکیم کی مقررہ مدت کی پابندی کرتے ہوئے منصوبے وقت پر مکمل کریں۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پی ڈی این اے فریم ورک کے تحت تجویز کردہ تمام زیر التوا مستقل بحالی/106

جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ تھا

ہے اور ہمیشہ رہے گا/ بھارتی سفیر

سرینگر// 19 جون// این این بی// اقوام متحدہ میں ایک بار پھر پاکستان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بھارت نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا اور اس بات پر زور دیا کہ اس کے برعکس کوئی بھی دعویٰ بے بنیاد، تاریخی حقائق سے مبرا اور متضاد ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق بھارت نے اقوام متحدہ میں جموں وکشمیر کے بارے میں اس کے غیر ضروری حوالہ کے لیے پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اور عالمی

ادارے کے موجودہ غیر مستقل رکن کو یہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور 'متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے' کو آگے بڑھانے کا فورم نہیں ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل مندوب پاروتھنی ہریش نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے/107

ٹیکنالوجی کے فعال استعمال سے نظامِ انصاف کو مضبوط بنایا جائے گا

فوجداری نظام میں جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال وقت کی اہم ضرورت

سائنسی شواہد عدالتوں میں مقدمات کو مضبوط بنانے اور مجرموں کو سزا دلانے میں اہم کردار ادا کریں گے/امیت شاہ

سرینگر// 19 جون// این این بی// موجودہ جدید ٹیکنالوجی کے فعال استعمال سے نظام انصاف کو مضبوط بنایا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کا فوجداری نظام ایک اہم تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے جہاں جدید فرانسک ٹیکنالوجی کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر

داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ تفتیش، استغاثہ اور سزا کے پورے عمل میں جدید ٹیکنالوجی کا فعال استعمال یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ مجرموں کے خلاف مضبوط شواہد فراہم کیے جاسکیں اور نظام انصاف کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ نئی دہلی میں ایک تقریب کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نیشنل آٹومیٹڈ فنگر پرنٹ آئیڈینٹیفکیشن سسٹم جرائم/108

امریکہ اور ایران کے درمیان 14 نکاتی امن معاہدے کی

تعمیل وتکمیل کی راہ میں اسرائیل حائل

آخری لمحات میں مذاکرات ملتوی ہونے کی وجہ لبنان پر اسرائیلی حملہ

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//امریکہ اور ایران کے درمیان 14 نکاتی امن معاہدے کی تعمیل وتکمیل کی راہ میں اسرائیل حائل ہوگیا ہے، کیونکہ سوئٹزرلینڈ میں آخری لمحات میں امریکہ ایران مذاکرات ملتوی ہونے کی وجوہات سامنے آگئیں، اور لبنان پر اسرائیلی حملے کے سبب امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا یہ اہم یا حتمی مرحلہ ملتوی کیا گیا۔ اور تکنیکی مذاکرات کیلئے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا سوئٹزرلینڈ کا دورہ مؤخر ہوگیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی افواج کی شدید بمباری کے باعث امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کیلئے ہونے والا حالیہ 14 نکاتی امن معاہدہ شدید خطرات سے دوچار ہو گیا ہے۔ لبنان پر اسرائیل/109

''آپریشن شیر و والی'': راجوری جنگلات میں 29 ویں روز بھی تلاشی مہم جاری

سرینگر// 19 جون// این این بی// جموں کے راجوری ضلع کے جنگلات میں چھپے ملی ٹنٹ کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے آپریشن 29 ویں روز بھی جاری رہا۔ آپریشن کے دوران خصوصی کمانڈوز اور ہیلی کاپٹروں کی خدمات حاصل کی جارہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق راجوری ضلع کے گھنے جنگلوں میں چھپے ہوئے مشتبہ دہشت گردوں کا پتہ لگانے کیلئے تلاشی مہم مسلسل 29 ویں دن میں داخل ہوئی۔ فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس/110

عالمی یوگا دن تقریبات میں شرکت، نائب صدر 3 روزہ دورے پر لیہہ پہنچے

لیہہ کے ہوائی اڈے پر نائب صدر کا پرتپاک استقبال

یوگا دن تقریبات سے قبل نائب صدر کی میزبانی کرنا اعزاز اور خوشی کی بات/لیفٹننٹ گورنر سکسینہ

سرینگر// 19 جون// این این بی// بین الاقوامی یوگا دن کی تقریبات میں شرکت کیلئے ملک کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن لداخ کے تین روزہ دورے پر جمعہ کو لیہہ پہنچے۔ لیہہ پہنچنے پر کشوک بکولا رنپوچی ہوائی اڈے پر نائب صدر کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق عالمی یوگا دن تقریبات میں شرکت کیلئے ملک کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن لداخ 3 روزہ دورے پر لیہہ پہنچ گئے۔ لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ، ایل اے

ایچ ڈی سی کرگل کے چیف ایگزیکٹیو کونسلر ڈاکٹر محمد جعفر اخون، لداخ سے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ محمد حنیفہ اور دیگر سینئر حکام اور معززین نے ان کا استقبال کیا۔ لداخ کے اپنے پہلے سرکاری دورے پر نائب صدر کا خیر مقدم کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ یوگا دن کی تقریبات سے قبل مرکزی زیر انتظام علاقے میں ان کی میزبانی کرنا اعزاز اور خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''نائب صدر کی یوگا کے عالمی دن 2026 سے پہلے موجودگی واقعی متاثر کن ہے۔ جب ہم یوگا کی لازوال حکمت کو منانے کے لیے تیار ہو رہے ہیں، ان کی رہنمائی، وژن اور قیادت ہمیں صحت مند، زیادہ متوازن اور ہم آہنگ طرز زندگی کو اپنانے کی ترغیب/111

شوپیاں تلاشی کارروائی میں 3 افراد گرفتار

2 گرینیڈ، دھماکہ خیز مواد، حزب پوسٹر اور 4 موبائل فون برآمد

کشتواڑ میں ملازم سمیت 2 افراد گرفتار، دہشت گردوں کی مدد کا الزام

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان میں سیکورٹی فورسز نے ایک کارروائی کے دوران 3 افراد کو حراست میں لے کر ان کے قبضے سے گرینیڈ، دھماکہ خیز مواد اور دیگر قابل اعتراض اشیاء برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فورسز اہلکاروں نے پڈسوکا تھی الرعلاقے میں تلاشی اور سرچ آپریشن شروع کیا گیا، جس دوران بیگام علاقے کے تین افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فورسز اہلکاروں نے تلاشی اور سرچ آپریشن کے دوران 3 افراد کو حراست میں لیا۔ اس کاروائی کے دوران 2 گرینیڈ، کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے 4 پوسٹر، تقریباً اڈھائی 2.5 کلو گرام دھماکہ خیز مواد (PEK) اور 4 موبائل فون بھی برآمد کیے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق برآمد شدہ تمام مواد کو ضبط کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ مواد کو قبضے میں لے لیا گیا ہے، جس کی فرانزک اور تکنیکی جانچ جاری ہے۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار کیے گئے افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ وہیں پولیس نے اس سلسلے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مزید کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے اور امن وامان کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کیے گئے ہیں۔ اس جموں خطے کے پہاڑی ضلع کشتواڑ میں پولیس نے دہشت گردوں کی مدد کرنے کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے جمعہ کو کہا کہ ضلع کشتواڑ میں محکمہ جنگلات کے ایک ملازم سمیت 2 افراد کو مبینہ طور پر دہشت گردوں کو مدد فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں پولیس اسٹیشن کشتواڑ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس)، ایکٹیویشن (ایکٹیویٹین) اور ایکٹیویشن (ایکٹیویٹین) کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کشتواڑ میں درج ایک کیس کی تفتیش کے دوران کی گئیں۔ الملزمان کی شناخت محکمہ جنگلات میں تعینات ایک سرکاری ملازم طارق احمد گنو اور محمد اقبال ساکنان ٹنڈر وچھن کشتواڑ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ دونوں مبینہ طور پر مقامی دہشت گردوں کو سہولت اور مدد فراہم کرنے میں ملوث تھے۔ اس سے قبل چترو علاقے کے 2 دیگر افراد کو بھی اسی معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سازگار تعلیمی ماحول کی تشکیل

اسکول، والدین اور طلبا مل کر جامع ترقی کو یقینی بنانے کیلیے تعاون کرسکتے ہیں

تحریر---
زین الملوک

اسکول ہمارے معاشرے کی بنیاد ہیں جو طلبا کی زندگی کے مراحل کی تشکیل اور ان کی تعلیمی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسکولوں کو طلبا اور ان کے والدین کیلیے ایک بہتر جگہ بنانے کیلیے سیکھنے، اعتماد سازی، آزادانہ بات چیت، احترام اور سازگار ماحول کو فروغ دینے جیسے پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے۔

اس مضمون میں مختلف حکمت عملی اور اقدامات کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا جائے گا جو کہ تعلیمی تجربے کو بڑھانے کیلیے اسکولوں میں لیے جاسکتے ہیں تاکہ طلبا اور ان کے والدین کیلیے ان اسکولوں میں ہم آہنگ اور سازگار ماحول پیدا ہو۔

فعال تعلم کو فروغ دینا

اسکولوں کو بہتر بنانے کے بنیادی پہلوؤں میں سے ایک پہلو فعال سیکھنے کے طریقوں کو فروغ دینا ہے، جو طلبا کو ان کی تعلیم میں مشغول رکھنے کیلیے ضروری ہیں۔ باہمی گفتگو، مختلف سرگرمیوں میں فعال شرکت اور پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے کی حوصلہ افزائی نہ صرف طلبا میں مضامین کی سمجھ کو گہرا کرنے کیلیے مفید ہے بلکہ ان کی تنقیدی سوچ اور مختلف مسائل کا حل تلاش کرنے کی صلاحیتوں کو بھی بڑھانے میں مددگار رہے۔

جدید تدریسی تکنیکوں کو نافذ کرنا، جیسے حقیقی دنیا کے مسائل سے نمٹنے کیلیے منظرنامے تشکیل دے کر باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کے ماحول کو بھی فروغ دے سکتے ہیں تاکہ طلبا مختلف گروہوں کے مباحثوں میں شرکت کرکے مسئلے کی نزاکت کو سمجھیں، اس کا حل تلاش کرنے کی مہارت حاصل کریں اور فعال مشغولیت کے ذریعے اپنی تعلیم کو آگے بڑھا سکیں۔

خوداعتمادی اور عزتِ نفس کی تعمیر

اسکول میں ایک ایسا معاون ماحول بنانا جو طلبا کی خوداعتمادی اور عزتِ نفس کو پروان چڑھائے، ان کی مجموعی ترقی کیلیے بہت ضروری ہے۔ اسکول ایسے پروگراموں کا انعقاد کرسکتے ہیں جہاں طلبا کی تعلیم، کھیلوں، فنون اور غیر نصابی سرگرمیوں میں کامیابیوں اور صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے ان کو ان کے والدین کے سامنے اعزازی اسناد سے نوازا جائے تاکہ طلبا کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کی ہمہ گیر شخصیت پر ان عوامل کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ عوامی اور ثقافتی تقریبات اور مختلف مباحثوں میں طلبا کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا ان میں اعتماد پیدا کرنے، اظہارِ خیال کی مہارتوں کو فروغ دینے اور طلبا میں کامیابی کا احساس پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

آزادانہ گفتگو کو فروغ دینا

موثر مواصلات ایک اچھے اور دوستانہ اسکول کے ماحول کی بنیاد ہے۔ اسکولوں کو اساتذہ، طلبا اور والدین کے درمیان رابطے کے کھلے اور آزادانہ ذرائع کو ترجیح دینی چاہیے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ اکثر اسکول انتظامیہ والدین کو یا تو کسی ضروری جواب طلب مسئلے کا حل واضح طور پر بتاتے نہیں یا پھر انتہائی تلخ انداز میں بتاتے ہیں، جس سے والدین کے اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے اور طلبا کی اسکول میں دلچسپی اور کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

والدین اور اساتذہ کی باقاعدہ میٹنگ، خط و کتابت اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے مکالمے کو قابلِ رسائی بناسکتے ہیں، جس سے والدین اپنے بچے کی تعلیمی ترقی، درپیش مسائل اور دست یاب مواقع کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں۔ مزید برآں! اسکول طلبا کو اپنی رائے، تحفظات اور تجاویز طلبا کونسلز یا فورمز کے ذریعے انتظامیہ تک پہنچانے کی حوصلہ افزائی کرکے ان میں ذمے داری، فرائض اور شمولیت کے احساس کو فروغ دے سکیں۔

احترام اور ہمدردی کو فروغ دینا

اسکول میں احترام، ہمدردی اور شمولیت کو فروغ دینا ہم آہنگ ماحول پیدا کرنے کیلیے بہت ضروری ہے۔ اسکول مختلف کارگاہیں (workshops) اور اقدامات کا اہتمام کرکے ثقافتی، نسلی اور سماجی اقتصادی امتیاز سمیت تنوع کی بہتر سمجھ اور امتیاز کو تسلیم کرنے کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرسکتے ہیں۔ دھونس اور ہراسانی کے خلاف پروگراموں کا انعقاد اور امتیازی سلوک اور جسمانی سزا کے خلاف ناقابلِ برداشت پالیسی (policytolerance zero) کو فروغ دینا اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ ہر طالب علم اسکول میں خود کو محفوظ اور قابلِ احترام محسوس کرے۔

اساتذہ اور عملہ عزت و تکریم والے رویے کے مثالی کردار کے طور پر کام کرتے ہوئے طلبا کو رحم دل اور ہمدرد افراد بننے کیلیے رہنمائی کرسکتے ہیں۔ نیز والدین سے احترام اور ہمدردی سے گفتگو کرنے سے وہ اپنے بچوں کو اسکول میں محفوظ تصور کریں گے۔ لیکن اکثر اوقات اسکول انتظامیہ کا والدین کے ساتھ یا والدین کے سامنے ان کے بچوں کے ساتھ ناروا سلوک کے مناظر دل دہلا کے رکھ دیتے ہیں۔ ذرا تصور کیجیے! ایسی صورتِ حال سے والدین اور بچوں کی نفسیات پر کیا اثر پڑتا ہوگا؟

سازگار ماحول کی تشکیل

اسکول کا ماحول سیکھنے کے تجربے کو بہت زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اسکولوں کو خوش آئند اور حوصلہ افزا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو سیکھنے اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے میں سہولت فراہم کرے۔ یہ ماحول سیکھنے کیلیے کشادہ، روشن اور ہوادار کمرے اور قابلِ تبادلہ فرنیچر مہیا کرکے، لائبریری میں کارآمد کتابوں تک رسائی فراہم کرکے اور سیکھنے کے مختلف انداز کو پورا کرنے والے وسائل مہیا کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نیز اسکولوں کو صفائی، تحفظ اور آرام و سکون کو برقرار رکھنے، پینے کیلیے صاف پانی اور کھیلوں کے ضروری سامان پر توجہ دینی چاہیے، کیوں کہ یہ عوامل طلبا کی مجموعی بہبود میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

والدین کی شمولیت

اسکول کی سرگرمیوں اور فیصلہ سازی کے عمل میں والدین کی شمولیت طلبا کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ اسکول بچوں کی تعلیم میں والدین کو فعال طور پر شامل کرنے کیلیے کارگاہیں، والدین کی تربیت کے پروگرام اور رضاکارانہ طور پر خدمات سرانجام دینے کے مواقع کا انعقاد کرسکتے ہیں۔ مذکورہ بالا عوامل والدین اور اساتذہ کے درمیان تعاون شراکت داری کے احساس کو پروان چڑھائے گا جس سے طلبا کو بہتر مدد مل سکتی ہے۔ محققین کے مطابق والدین کی اسکول کی سرگرمیوں میں شرکت سے طلبا کی تعلیمی کارکردگی سمیت ان کی شخصیت سازی میں بھی بہت مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ذہنی صحت اور بہبود

طلبا کی ذہنی صحت اور بہبود کو ترجیح دینا بہت ضروری ہے۔ آج کے اس نفسانفسی کے دور میں طلبا ذہنی دباؤ کو بہتر طور پر برداشت نہیں کرپاتے اور معمولی باتوں کو اپنے اوپر سوار کرکے اپنا ذہنی سکون برباد کرتے ہیں۔ اسکولوں کو مشاورتی خدمات کیلیے ماہرین مقرر کرکے یا کچھ اساتذہ کی تربیت کرکے ان کیلیے ایک محفوظ جگہ بنانی چاہیے تاکہ جذباتی معاملات و مسائل کا سامنا کرتے وقت طلبا ان سے مدد حاصل کرسکیں۔ ذہن سازی کے طریقوں اور تناؤ کے انتظام کی حکمتِ عملی کو فروغ دینا اور ذہنی صحت کی مدد کیلیے وسائل تک رسائی فراہم کرنا اسکول کے مثبت ماحول میں حصہ ڈال سکتا ہے۔

انفرادی تعلیمی ضروریات

ہر طالب علم کی منفرد خوبیوں، دلچسپیوں اور سیکھنے کی ضروریات کو پہچاننا ضروری ہے۔ انفرادی تعلیمی منصوبوں پر عمل درآمد، تفریق شدہ ہدایات، اور ذاتی نوعیت کی تعلیم کی ضروریات کیلیے ٹیکنالوجی کا استعمال طلبا کی متنوع صلاحیتوں اور ان کے تعلیمی تجربے کو بڑھا سکتا ہے۔

اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی

اساتذہ کیلیے مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام بہت ضروری ہیں۔ تربیتی پروگراموں، کارگاہوں اور تعاون کے مواقع کی پیش کش اساتذہ کو جدید ترین تدریسی طریقوں، ٹیکنالوجیز اور بہترین طریقوں سے باخبر رہنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ تربیت یافتہ اور متحرک اساتذہ معیاری تعلیم فراہم کرنے اور طلبا کی موثر طریقے سے مدد کرنے کیلیے بہتر طریقے سے تیار ہوتے ہیں۔ نتیجتاً والدین بھی اپنے بچوں کی تعلیم اور اسکول کے معیار سے مطمئن ہوں گے۔

ٹیکنالوجی کا انضمام

سیکھنے کے آلے کے طور پر ٹیکنالوجی کو اپنانا طلبا کی دلچسپی اور تعلیمی وسائل کی ایک وسیع صف تک رسائی کو قابل بناسکتا ہے۔ کمرہ جماعت کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا، ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارم مہیا کرنا اور اساتذہ کو تعلیمی ٹیکنالوجی کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کی تربیت دینا سیکھنے کے تجربے کو بدل سکتا ہے اور طلبا کو ڈیجیٹل دور کیلیے بہتر طور پر تیار کرسکتا ہے۔

طلبا اور ان کے والدین کیلیے اسکولوں کو بہتر جگھوں میں تبدیل کرنے کیلیے کثیرالجھتی نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے جس میں سیکھنے، اعتماد سازی، آزادانہ گفتگو، احترام اور سازگار ماحول شامل ہوں۔ فعال سیکھنے کو فروغ دینے، اعتماد پیدا کرنے، کھلے مواصلات کو فروغ دینے، احترام کو فروغ دینے، اور ایک سازگار ماحول پیدا کرکے اسکول طلبا کیلیے تعلیمی تجربے کو بڑھا سکتے ہیں اور والدین کے ساتھ مثبت شراکت قائم کرسکتے ہیں۔ اسکول، والدین اور طلبا مل کر جامع ترقی کو یقینی بنانے کیلیے تعاون کرسکتے ہیں، طلبا کو اپنی مکمل صلاحیتوں تک پھنچنے اور اپنے تعلیمی سفر میں ترقی کی منازل طے کرنے کیلیے بااختیار بناسکتے ہیں۔

یوکرین کا روس پر اب تک کا سب سے بڑا ڈرون حملہ، کروز میزائل کا بھی استعمال

نئی دہلی (ایم این این): ے ٹینک کا ڈھکن کئی میٹر فضا میں اچھل گیا جبکہ آسمان پر سیاہ دھوئیں کے بادل چھا گئے۔حملوں کے باعث قریبی شاپنگ سینٹر میں بھی آگ لگ گئی جبکہ ڈرونز کے ملبے سے کئی رہائشی اور تجارتی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔حفاظتی اقدامات کے تحت متعدد بلند و بالا عمارتوں کو خالی کرا لیا گیا اور ماسکو کے ہوائی اڈوں پر کچھ وقت کیلئے پروازیں بھی معطل کر دی گئیں۔ زیلنسکی نے کہا کہ یہ کارروائی گزشتہ ہفتے کیف پر روس کے شدید حملوں کا براہ راست جواب ہے۔ان کے مطابق یوکرینی فوج اور خفیہ ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر روسی جنگی صلاحیت کو کمزور کرنے کے لئے یہ آپریشن انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر اپنی فوج اور انٹیلی جنس اداروں کی کارکردگی کو بھی سراہا اور پوتن کو انتباہ دیا کہ اگر وہ یوکرین کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے تو روس بھی نہیں بچے گا۔قابل ذکر ہے کہ حملوں کے وقت روسی صدر ولادیمیر پوتن کازان میں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے لیڈروں کے ساتھ ایک سربراہی اجلاس میں شریک تھے۔ تاہم خبر لکھے جانے تک انہوں نے اس شدید حملے پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ ۲۰۲۲ء میں جنگ کے آغاز کے بعد یوکرین کے ڈرون حملے محدود پیمانے پر ہوتے تھے لیکن ۲۰۲۳ء میں پہلی مرتبہ یوکرینی ڈرون ماسکو تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ اب یوکرین نہ صرف طویل فاصلے تک حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر چکا ہے بلکہ بڑے پیمانے پر مربوط ڈرون کارروائیاں بھی انجام دے رہا ہے، جس سے جنگ کا دائرہ محاذِ جنگ سے نکل کر دونوں ممالک کے اندرونی علاقوں تک پھیل گیا ہے۔ ادھر جی ۷ ممالک نے یوکرین کے لئے فوجی امداد میں مزید اضافے کا اعلان کیا ہے۔ تنظیم کے مطابق یوکرین کو جدید فضائی دفاعی نظام، انٹرسپٹر میزائل اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار فراہم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ روس کے تیل اور گیس کے شعبے پر عائد پابندیوں کو مزید سخت بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ جی ۷ نے موسم سرما سے قبل یوکرین کی توانائی اور بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اضافی مالی اور تکنیکی مدد کا وعدہ بھی کیا ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں ابتدا میں لگتا تھا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کرانا نسبتاً آسان ہوگا لیکن دونوں ممالک کے درمیان گہری دشمنی نے مذاکراتی عمل کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی زیلنسکی اور پوتن دونوں سے بات چیت ہوئی ہے اور وہ اس خونریز جنگ کا جلد خاتمہ دیکھنا چاہتے ہیں۔

سعودی عرب: معمر باپ نے بیٹے کے قاتل کو معاف کردیا کہ وہ اپنی بوڑھی بیمار ماں کا اکلوتا بیٹا ہے

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کے جنوبی صوبے عسیر کا ایک حالیہ واقعہ دنیا بھر میں غیر معمولی توجہ حاصل کر رہا ہے، جہاں ایک باپ نے اپنے مقتول بیٹے کے قاتل کو معاف کر کے قصاص اور مالی معاوضے دونوں سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا۔ عرب اور سعودی ذرائع ابلاغ میں گردش کرنے والی اطلاعات کے مطابق، شیخ یحییٰ بن قفس البشری القحطانی نے اپنے بیٹے کے قتل میں سزا یافتہ شخص کو مکمل معافی دے دی۔ بتایا جاتا ہے کہ سعودی قانون کے تحت انہیں قصاص کا مطالبہ کرنے یا دیت قبول کرنے کا حق حاصل تھا، تاہم انہوں نے دونوں راستوں سے انکار کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق شیخ یحییٰ کا فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب انہیں معلوم ہوا کہ مجرم اپنی بیمار اور ضعیف والدہ کا واحد کفیل ہے۔ مختلف عرب میڈیا پلیٹ فارمز پر شائع ہونے والی معلومات کے مطابق وہ ذاتی طور پر مجرم کے گھر گئے اور اہل خانہ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر شیئر کئے جانے والے ویڈیوز اور معلومات کے مطابق، جب معافی کا اعلان کیا گیا تو مجرم کی والدہ جذباتی ہو گئیں اور رو پڑیں۔ یہی منظر بعد میں اس واقعے کی علامت بن گیا اور دنیا بھر میں کروڑوں افراد نے اسے رحم، ہمدردی اور انسانی عظمت کی مثال قرار دیا۔ متعدد عرب ذرائع نے شیخ یحییٰ سے منسوب یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں:

اسرائیل نے غزہ میں ہولوکاسٹ کیا ہے، لوکاشینکو کی تنقید

نئی دہلی (ایم این این): بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو نے غزہ میں جاری نسل کشی پر اسرائیل پر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے 'العربیہ انگلش' کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں ہولوکاسٹ کیا ہے۔ اس حق بیانی سے اسرائیل تلملا گیا ہے اور اس نے تل ابیب میں تعینات بیلاروس کے سفیر یوری یاروشیوک کو طلب کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'العربیہ انگلش' کے ساتھ اپنی گفتگو میں الیگزینڈر لوکاشینکو نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں ہولوکاسٹ کیا ہے، اس لئے اسرائیل کو زیادہ محتاط رہنا چاہیے، غزہ پر بمباری کی وجہ سے دنیا میں اس کی ساکھ پہلے ہی خراب ہے۔ انہوں نے اس معاملے کو نسل کشی قرار دیا۔ بیلاروس کے صدر نے سوال اٹھایا کہ ہم اس ہولوکاسٹ کے بارے میں کیوں بات کرتے ہیں جس کا شکار اسرائیلی ہوئے جبکہ وہ خود اتنے سارے لوگوں کو قتل کر چکے ہیں؟ غزہ پٹی میں بنیادی طور پر خواتین اور بچے مارے گئے ہیں، اسے زمین کے اوپر سے مٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتنا کچھ ہونے کے بعد وہ اس زمین پر ایک ریزورٹ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں جہاں ہزاروں لوگ مارے گئے ہیں، اس لیے ہم کہتے ہیں کہ اسرائیل کو اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنا شروع کر دینا چاہیے کیونکہ اس کے بغیر جوہری ہتھیار بھی کسی کام کے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کے پاس اتنی طاقت ہے کہ وہ اسرائیل کو فوجی کارروائیاں روکنے پر مجبور کر سکتا ہے، کیونکہ ان کے بقول اسرائیل مکمل طور پر واشنگٹن پر انحصار کرتا ہے۔ ترکی کے وزیر خارجہ کی روسی صدر سے ملاقات ترکی کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے روس کے اپنے سرکاری دورے کے دوران روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی ہے۔

اسرائیل کی فوجی حکمت عملی علاقے میں نفرت اور تشدد کو مزید ہوا دیتی ہے: میکرون

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے کہا کہ لبنان، غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی عسکری حکمتِ عملی اس کے اپنے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔ میکرون نے فرانس ۲ ٹیلی ویژن کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کر کے درست کہا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی سیکورٹی ہمسایہ علاقوں پر قبضہ کرنے کے ذریعے یقینی نہیں بن سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکمتِ عملی جو (نیتن یاہو) غزہ، مغربی کنارے اور جنوبی لبنان میں جاری رکھے ہوئے ہیں، طویل مدتی طور پر اسرائیل کے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ خطے کے تمام طبقوں میں نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔ میکرون نے ایران کے ساتھ حالیہ امن معاہدے کی لبنان کے لیے اہمیت کو بھی دوبارہ واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بہت جلد بین الاقوامی برادری کو متحرک کریں گے تاکہ لبنانی فوج کو اپنے علاقوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے میں مدد ملے۔ میکرون نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ معاہدے کے باوجود ایران کے معاملے میں جنگ مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، تاہم تعاون اور گفت و شنید کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے مقابلے میں معاہدہ ہمیشہ بہتر ہوتا ہے، خاص طور پر جب کشیدگی میں عروج آنے کا خطرہ ہو، اور اس معاملے میں یہی بات درست تھی۔ ہم بمباری کے ذریعے کسی نظام میں تبدیلی حاصل نہیں لا سکتے۔

غزہ: بنیادی خدمات قریب الختم، میونسپل حکام کا انسانی صحت کی تباہی کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): یونین آف غزہ اسٹرپ میونسپلٹی نے جمعرات کو ایک آنے والی انسانی، صحت اور ماحولیاتی تباہی کے بارے میں خبردار کیا کیونکہ غزہ میں بنیادی میونسپل خدمات ختم ہونے کے قریب ہیں۔ یونین کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ پانی، سیوریج اور فضلہ کے انتظام کی خدمات اسرائیل کی طرف سے صنعتی تیل، ڈیزل، اسپیئر پارٹس، ٹائر، پمپ اور دیگر آلات کی داخلے پر عائد پابندیوں کی وجہ سے بگڑ رہی ہیں جو اہم سہولیات کو چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اس میں کہا گیا کہ صنعتی تیل کی قلت سب سے سنگین خطرہ ہے، کیونکہ جنریٹر، پانی کے کنویں، سیوریج اسٹیشن اور میونسپل مشینری براہ راست ان پر منحصر ہیں، اور مزید کہا کہ ان کا ختم ہونا آپریشن کو روک سکتا ہے چاہے محدود ڈیزل کی فراہمی موجود ہو۔ واضح رہے کہ میونسپلٹیاں اور پانی کے حکام گھریلو استعمال اور پینے کے لیے روزانہ ۱۴۰۰۰ کیوبک میٹر سے زیادہ پانی فراہم کرنے کے لیے درجنوں کنویں اور اسٹیشن چلاتے ہیں۔ وہ رہائشی علاقوں میں بہاؤ کو روکنے کے لیے روزانہ تقریباً ۶۰ ہزار کیوبک میٹر سیوریج بھی سمندر میں پمپ کرتے ہیں۔ یونین نے کہا کہ غزہ بھر میں روزانہ ۳ ہزار کیوبک میٹر سے زیادہ فضلہ اکٹھا کیا جاتا ہے، لیکن ایندھن اور اسپیئر پارٹس کی مسلسل قلت جمع کرنے اور نقل و حمل کے کاموں کو روک سکتی ہے۔ اس نے کہا کہ اس طرح کی بندش فضلہ کو رہائشی علاقوں اور پناہ گاہوں میں جمع کرنے کا باعث بنے گی، جس سے بیماریوں، وباؤں، کیڑوں اور چوہوں کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ یونین نے خبردار کیا کہ میونسپل سروسز سسٹم کا ممکنہ خاتمہ صحت عامہ کو خطرے میں ڈالے گا اور غزہ کی پٹی میں ۲۰ لاکھ سے زیادہ افراد کے حالات کو مزید خراب کرے گا۔ بعد ازاں یونین نے اس صورتحال اور اس کے انسانی اور ماحولیاتی نتائج کے لیے اسرائیلی ناکہ بندی کو مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔ مزید برآں بیان میں کہا گیا، ''وقت ختم ہو رہا ہے'' اور خبردار کیا گیا کہ آپریشنل مواد کی فراہمی میں مزید تاخیر ایک وسیع پیمانے پر انسانی اور ماحولیاتی بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ واضح رہے کہ فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق، اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اسرائیلی حملوں میں تقریباً ۷۳ ہزار فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور ۱۷۳۰۰۰ سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا کہ حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی پابندی کے باوجود، اسرائیل نے اپنے وعدے پورے نہیں کیے، جبکہ دوسرے مرحلے پر مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ اسرائیل نے غزہ میں خوراک، ادویات، طبی سامان، پناہ گاہیں اور پہلے سے تیار شدہ مکانات کی متفقہ مقدار کو داخل ہونے سے روکا ہے،

دنیا بھر میں 42 / فیصد افراد جان بوجھ کر خبروں سے گریز کرنے لگے: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں کروڑوں افراد اب جان بوجھ کر خبروں سے دوری اختیار کر رہے ہیں۔ رائٹرز انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف جرنلزم کی تازہ ترین ڈیجیٹل نیوز رپورٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق خبروں سے اجتناب کا رجحان گزشتہ کئی برسوں سے بلند سطح پر برقرار ہے اور اب یہ عالمی میڈیا کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ رپورٹ، جو ۴۸ ممالک اور تقریباً ایک لاکھ افراد کے سروے پر مبنی ہے، بتاتی ہے کہ ۴۲ فیصد افراد کبھی کبھار یا اکثر خبروں سے گریز کرتے ہیں۔ یہ شرح ۲۰۱۷ء میں ۲۹ فیصد تھی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں نیوز اوائڈنس میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ محققین کے مطابق خبروں سے دوری کی سب سے بڑی وجہ ذہنی اور جذباتی دباؤ ہے۔ سروے میں شامل افراد نے بتایا کہ جنگوں، سیاسی کشیدگی، معاشی غیر یقینی صورتحال، موسمیاتی تبدیلی اور سماجی تنازعات سے متعلق مسلسل منفی خبروں کی وجہ سے وہ بے چینی، تھکن اور مایوسی محسوس کرتے ہیں۔ تقریباً ۳۹ فیصد افراد نے کہا کہ خبریں ان کے موڈ پر منفی اثر ڈالتی ہیں، جبکہ ۳۱ فیصد نے خبروں کی بہتات کو اپنی دوری کی وجہ قرار دیا۔ جنگوں اور تنازعات کی حد سے زیادہ کوریج اور سیاست سے متعلق مسلسل خبروں کا بھی بڑی تعداد نے ذکر کیا۔ رپورٹ میں خبروں سے گریز کرنے والوں کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی قسم ان افراد کی ہے جو عمومی طور پر عوامی معاملات میں کم دلچسپی رکھتے ہیں اور مستقل طور پر خبروں سے دور رہتے ہیں۔

ایران کو بیلسٹک میزائلوں سے محروم رکھنا 'ناانصافی' ہوگی: ٹرمپ؛ منجمد اثاثوں پر اپنا موقف بھی بدل دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کے بعد، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے دن بیان دیا کہ ایران کو کچھ بیلسٹک میزائل رکھنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ ان کا یہ بیان، امریکہ اور ایران کے درمیان یادداشت مفاہمت (ایم او یو) کے نافذ العمل ہونے سے چند گھنٹے قبل سامنے آیا جو ان کے موقف میں نمایاں تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ فرانس میں جی۔

فیفا کا ورلڈ کپ، فٹبال کے آلودہ ترین مقابلے میں تبدیل، ٹنوں کاربن کا اخراج

نئی دہلی (ایم این این): کا فیفا ورلڈ کپ فٹ بال کا اب تک کا سب سے زیادہ آلودہ ٹورنامنٹ بننے کی راہ پر ہے، کیونکہ اس کے ماحولیاتی اثرات دگنے ہو گئے ہیں جبکہ شائقین کے لیے طویل ترین اور کاربن کے اعتبار سے سب سے زیادہ اخراج کرنے والے فضائی سفر طے کیے جائیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ شمالی امریکہ میں پھیلا ہوا ہے اور چار ٹائم زونز اور تین ممالک کے ۱۶ شہروں میں منعقد ہوگا۔ یہ ٹیموں اور شائقین دونوں کو اب تک کے کسی بڑے ٹورنامنٹ کے لیے طویل ترین اور کاربن کے لحاظ سے زیادہ اخراج والے فضائی سفر پر بھیج رہا ہے۔ ورلڈ کپ کے دوران ہوائی سفر نقل و حمل کا سب سے اہم ذریعہ ہوگا، کیونکہ یہ سفر کا سب سے زیادہ کاربن خارج کرنے والا طریقہ ہے، جس سے گرین ہاؤس گیسیں پیدا ہوتی ہیں جو فضا کو گرم کرتی ہیں اور گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی میں معاون ہیں۔ بعد ازاں فیفا کا فیصلہ کہ ورلڈ کپ کو پورے ایک براعظم میں پھیلایا جائے اور اسے ۳۲ سے بڑھا کر ۴۸ ٹیموں تک کر دیا جائے، ممکنہ طور پر کچھ ماحولیاتی نقطہ نظر سے، اس کی ایک قیمت ہوگی، اور یہ پچھلے کسی بھی ورلڈ کپ سے ۵ ملین سے زیادہ شائقین اس ٹورنامنٹ میں شرکت کریں گے۔ ہوتا ہے۔ فیفا کو توقع ہے کہ دنیا بھر ''سب سے زیادہ آلودہ'' ٹورنامنٹ ہوگا۔ رپورٹ کے اندازے کے مطابق، یہ ایونٹ شمالی امریکہ میں کم از کم ۹ ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے مساوی اخراج کا سبب بنے گا۔

غزہ میں جنگی جرائم کا مرتکب اسرائیلی فوجی ہندوستان میں موجود، گرفتاری کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ مہینوں کے دوران، ایک اسرائیلی فوجی جس پر غزہ میں جنگی جرائم کا الزام ہے، ہندوستان میں اس کا سراغ لگایا گیا۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل میکینکل انجینئر (کیرج اینڈ ویگن) فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز طلب ہیں۔ بولی دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ کام کی تفصیلات:

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ / وقت	بولی اختتام کی تاریخ / وقت	بولی کھلنے کی تاریخ / وقت
کھلا	ایک پیکٹ سسٹم	18-06-2026 بوقت 17.15 گھنٹے	10-07-2026 بوقت 15.00 بجے	10-07-2026 بوقت 15.05 بجے
ٹینڈر نمبر	06-ADRACWP-WL-4-2026			
ٹینڈر کی تفصیلات	کوچنگ ڈپو ASE میں موجودہ آٹو میٹک کوچ واشنگ پلانٹ کے ساتھ ٹال سیل بڑھاتے ہوئے ایک اضافی پٹ لائن کیلئے واشنگ (برشنگ) بندوبست کا ڈیزائن، سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ، اور واشنگ بندوبست کا اپ گریڈیشن۔			

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,39,24,000/-	2,78,500/-	60 دن	180 دن

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

2110/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ اول، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر آخری تاریخ 08.07.2026 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ٹنڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کیلئے اس ٹنڈر کیلئے ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	17.06.2026	25.06.2026	09.07.2026 15.00 Hrs

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل			
1	41-2026-27-ADENJRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر چھاؤنی کے تحت مختلف اسٹیشنوں پر ٹریک مشینوں کیلئے ٹول روم کم ویٹنگ روم کی تعمیر۔			
		اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
		17537721.50	350800.00	16 دن	08 ماہ

نوٹ: 1۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، بولی دہندگان کو ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کرنی ہوگی۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوگا۔

ٹنڈر نوٹس نمبر 41-2026-24-ADEN-JRC Date:18.06.2026

میزبان شہروں کے درمیان طویل فاصلے

2095/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 27-26-21۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 10-07-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصل / ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔
ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔
این۔ آئی۔ ٹی۔

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن میں عمر اور پوزیشن کی بنیاد پر پرانی ہو چکی ارتھ لیکیج ڈیٹیکٹر (ELD) کو بدلنے کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	10-07-2026 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	19-06-2026 10:31
تخمینہ لاگت	15469977.18	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	26-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	309400.00	مدت تکمیل کام	6 ماہ
نوٹ	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح ناموں وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 27-26-21 مورخہ 19-06-2026 بند ہونے کی تاریخ / وقت: 10-07-2026 کو 15.00 بجے

2111/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ڈاکٹر علامہ اقبال

مسلمانوں کے ہیرو اور عظیم سیاستدان

آج کے نوجوان کو اقبال کی حقیقی شخصیت سے مکمل طور پر روشناس کرانا ہوگا

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال **9** نومبر **1877** کو سیالکوٹ میں شیخ نور محمد کے گھر پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی شخصیت میں کئی ایسے عناصر تھے جو انہیں اپنے دور کے شعراء، مفکرین اور اہل ادب سے ممتاز کرتے تھے۔
علامہ اقبال نے مشن ہائی اسکول سے میٹرک کیا اور مری کالج سیالکوٹ سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ یہیں سے ان کے دل میں شعر و شاعری کا شوق بھی پیدا ہوا۔ اگر یہ کہا جائے کہ اقبال کی شخصیت کو سنوارنے اور بنانے، انہیں پروان چڑھانے میں ان دنیاوی تعلیمی اداروں کا ہاتھ تھا جن میں اقبال داخل ہوئے اور تعلیم حاصل کی تو غلط نہ ہوگا۔ اگرچہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ علامہ محمد اقبال **؟** علوم جدید اور مغربی تعلیم کا حصول ہندوستان، انگلستان اور جرمنی میں ماہر اساتذہ سے کرتے رہے، اور وہاں کے علم و فن کے چشموں سے سیراب ہوتے رہے۔ مغربی فلسفہ، دین، قانون، تہذیب جدید علوم ہر ایک شعبے میں اقبال نے خود کو منوایا لیکن اقبال کو جو فضائل اور بلندیاں حاصل ہوئیں ان کا درس انہیں ان کے دل اور ضمیر نے ہی دیا۔ دل اور ضمیر کا مدرسہ ہر فرد ہی کی دسترس میں ہوتا ہے لیکن ان درس گاہوں سے روحانیت کا جو مقام اقبال نے حاصل کیا شاید ہی کسی کو ملا ہو۔
علامہ اقبال کی شاعری جہاں سوئی قوم کو جگانے کا کام کرگئی، رب کے بندوں کو اس کی یاد دلا گئی، وہیں اس شاعری نے بچوں کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے بچوں کیلیے بھی بہت سی نظمیں لکھیں، اس کے ساتھ ساتھ مکالماتی بیان مثلاً مکڑا اور مکھی، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری کو بھی نہایت خوبصورت پیرائے میں تخیل کا جز بنادیا۔ بچے کی دعا کہہ گئے، جو ہر اسکول کے بچے کی زبان پر ہے۔
اقبال نے برطانوی راج کے محکوم ہندوستانی مسلمانوں کی حالت زار کو عیاں کرنے میں بھی گہری دلچسپی لی، اپنی شاعری سے برصغیر کے مسلمانوں کو خودی سے روشناس کرایا اور انہیں ان کی اہمیت کا احساس دلایا۔ یورپ روانگی سے قبل اقبال ایک آزاد خیال قوم پرست اور انڈین نیشنل کانگریس کے ہمدرد تھے، تاہم **1911** میں تنسیخ تقسیم بنگال ہوگئی۔ پھر ان کا رجحان شاعری میں ہندوستان کے ساتھ مسلمانوں کی طرف بہت نمایاں نظر آتا ہے۔
اقبال ہی وہ عظیم انسان ہیں جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو علیحدہ اور آزاد ریاست کا خواب دکھایا۔ **1922** میں انہیں سر کے خطاب سے نوازا گیا۔ اس دور میں اقبال کو ''شکوہ'' پر تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا لیکن حقیقت یہ ہے کہ اقبال روحانیت کے جس مقام پر تھے عام آدمی انہیں سمجھ نہ پایا اور جب اہل برصغیر کو سمجھ آئی تو 'شکوہ'، 'جواب شکوہ' مسلمانوں کے دل کی پکار ثابت ہوئی۔ اقبال کی اس تحریر نے تبلیغ کا کام کیا اور مسلمانوں کو اپنے رب کے قریب تر کردیا۔
علامہ اقبال جب پنجاب مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے تو انہوں نے مسلمانوں کو حقیقی منزل کی جانب گامزن کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ انہوں نے آزادی کے بعد ہندو حکومت کے زیر اثر رہنے کے بجائے آزاد مسلم ریاست کے قیام کا خواب دیکھا اور اسی ایجنڈے پر مسلمانوں کو جمع کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اقبال اس دور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے قریب تر ہوگئے۔ انہوں نے قوم کی بیداری کا بیڑا اٹھالیا اور ان کے دلوں میں پوشیدہ انقلاب کو ظاہر کرنے کیلیے اپنی شاعری کا سہارا لیا۔
اقبال صرف قوم کو بیدار کرنا نہیں چاہتے تھے وہ مسلمانوں کو اپنے رب کے قریب بھی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے جدوجہد کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو دعا کا سہارا لینا اور رب سے مانگنے کا ڈھنگ بھی سکھایا۔

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے
پھر وادی فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے
پھر شوق تماشا دے، پھر ذوق تقاضا دے

اقبال کی شاعری کا اگر مطالعہ کیا جائے تو جہاں ایک طرف یہ بات سامنے آتی ہے کہ ان کی شاعری قومیت اور لسانیت کے رنگ سے بالاتر ہوکر تمام انسانیت کو بلندیوں پر لے جانے اور محبت کا درس اپنے اندر رکھتی ہے، وہیں یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ وہ اسلام اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ڈوبے ہوئے تھے۔ وہ ایک سچے عاشق رسول اور اسلام پسند انسان تھے۔ انہوں نے اپنے کلام میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم، ان کی آل اور ان کے صحابہ سے محبت کا بھی جا بجا اظہار کیا۔
اقبال سے قبل اردو ادب میں خودی کو تکبر یا غرور کے معنوں میں استعمال کیا جاتا تھا، اقبال کی شاعری کا خاصا یہ بھی تھا کہ انہوں نے خودی کو تکبر یا غرور کے معنوں میں استعمال نہیں کیا بلکہ ان کے نزدیک خودی احساس غیرت مندی، جذبہ خودداری اور اپنی انا کو شکست دے کر منازل حاصل کرنے کا نام تھا۔
اقبال نے نئی نسل میں انقلابی روح پھونکی اور اسلامی عظمت کو اجاگر کیا۔ ان کی شاعری صرف ان کے دور تک محدود نہ تھی بلکہ اگر آج کا انسان بالخصوص نوجوان بھی ان کی شاعری اور شخصیت کا مطالعہ کرلے تو شاید اپنے آپ کو اور اپنے مقصد حیات کو باآسانی پہچان لے۔

اسے سازش کہیں یا اس دور کے انسان کی لاپرواہی، آج کے نوجوان کو اقبال کی شخصیت سے روشناس کرانے کی کوشش نہیں کی جارہی۔ اگر اقبال کا تعارف کہیں کرایا بھی جارہا ہے تو صرف شاعر مشرق کے طور پر انہیں نوجوان نسل سے روشناس کرایا جارہا ہے جبکہ ان کی شخصیت صرف اس ایک لقب تک محدود نہیں، ان کا کردار انتہائی وسیع ہے۔ وہ پاکستان کا تصور دینے والے عظیم مسلمان لیڈر، ایک عظیم سیاست دان، روحانیت کے اعلیٰ منصب پر فائز سچے عاشق رسول، ایک انقلابی شاعر، مسلمانوں کے ہیرو ہیں۔ اگر آج ہم اپنے نوجوانوں کو اقبال کے شاہین کے مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں اقبال کی حقیقی شخصیت سے مکمل طور پر روشناس کرانا ہوگا۔

تحریر۔۔۔شہریار شوکت

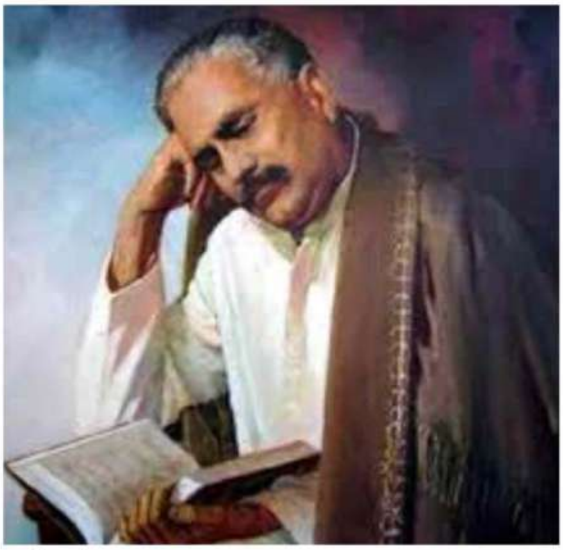

عشق رسول ﷺ اور شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ

لغت کے لحاظ اور معنی کے طور پر لفظ ''عشق'' کی تعریف گہری محبت یعنی (Great Passion) ہے

لفظ ''عشق'' روزمرہ کی اصلاح اور معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عشق ایک وسیع اور خصوصی جذبہ عقیدت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
لغت کے لحاظ اور معنی کے طور پر لفظ ''عشق'' کی تعریف گہری محبت یعنی (**Great Passion**) ہے۔ لیکن عشق رسول ﷺ میں لفظ ''عشق'' نہایت وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ لکھتے ہیں: ''عشق کسی شے کو اپنے اندر جذب کر لینے اور اپنا جزو حیات بنا کر اپنا لینے کا نام ہے۔'' مغربی مفکرین نے بھی عشق کی اسی قسم کی تعریف کی ہے۔
برٹرینڈ رسل کے خیال میں حیات انسانی میں رنگینی اور دلچسپی کا وجود دو قدروں سے ہے ایک علم اور دوسرے عشق۔ مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائیڈ بھی زندگی میں دو قوتوں کو بنیادی اہمیت کی حامل قرار دیتا ہے ایک تخریبی قوت یعنی موت اور دوسری تعمیری قوت جو عشق ہے۔
اردو زبان کے دو عظیم شاعر، شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور الطاف حسین حالیؒ نے عشق ﷺ پر انتہائی گہرائی اور گیرائی سے اپنے اپنے کلام میں اظہار کیا ہے۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نہ صرف بلند پایہ مفکر اور عظیم المرتبت شاعر تھے بلکہ وہ بہت بڑے عاشق رسول ﷺ بھی تھے۔ ان کی منظومات، خطوط اور دیگر نثر پارے اس امر کے شاہد ہیں کہ انہیں حبیب خدا اور محبوب کبریا حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذات و صفات مجموعہ کمالات سے بے پناہ محبت تھی۔
وہ نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی سنتے ہی آب دیدہ ہوجاتے تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی سوانح حیات کا بغور مطالعہ کیا تھا جس کی بنا پر ان کے موروثی عشق رسول ﷺ میں بہت زیادہ پختگی اور وارفتگی پیدا ہوگئی تھی۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کے تار و پود میں عشق رسول ﷺ کا جذبہ اس قدر رچا بسا ہے کہ جس طرح سونے کی انگوٹھی میں ہیرے کا نگینہ جڑا ہو۔ سچے عاشق رسول کے سامنے جب نبی پاک ﷺ کا ذکر ہوتا ہے تو اس کی دلچسپی اور دلجمعی دیکھنے والوں کو تعریف پہ مجبور کردیتی ہے۔
عاشق کے سامنے جب محبوب کا ذکر ہوتا ہے تو وہ جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتا۔ یہی سلسلہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا بھی تھا جب ان کے سامنے ''اسم محمد ﷺ'' آتا یا ان کے کان اس اسم مبارک کو سنتے تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو رواں ہوجاتے اور دل بے تاب و بے قرار ہوجاتا۔
فقیر سید وحید الدین ''روزگار فقیر'' میں لکھتے ہیں: ڈاکٹر صاحب کا دل عشق رسول ﷺ نے گداز کر رکھا تھا۔ زندگی کے آخری زمانے میں تو یہ کیفیت اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ ہچکی بندھ جاتی تھی اور وہ کئی منٹ تک مکمل سکوت اختیار کر لیتے تھے تاکہ اپنے جذبات پر قابو پاسکیں اور گفتگو جاری رکھ سکیں۔ (روزگار فقیر جلد اول ص **94-95**، مطبوعہ اسپننگ ملز، کراچی **1964**)
علامہ محمد اقبالؒ کا یہی عشق رسول ہمیں ان کی اردو اور فارسی شاعری میں بھی نظر آتا ہے۔ اپنی شاعری کو فیضان رسول قرار دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں:

تب و تاب دل از سوز غم تست
نوائے من ز تاثیر دم تست

(میرے دل میں جو گرمی اور بے تابی ہے آپ ﷺ کے سوز غم کی بدولت ہے۔ میرے نالے آپ ﷺ ہی کی توجہ کا فیضان ہے۔)
دوسری جگہ فرماتے ہیں:

مرا ایں سوز از فیض دم تست
بتاکم موج مے از زم زم تست
تجل ملک جم از درویشی من
کہ دل در سینہ من محرم تست

(مجھے جو سوز عطا ہوا ہے وہ آپ ﷺ ہی کا فیضان ہے۔ میرے انگوروں کی بیل میں جو شراب ابل رہی ہے وہ آپ ﷺ ہی کے زمزم سے نکلی ہے۔ میری درویشی سے مملکت کسریٰ و جمشید بھی شرماتی ہے کیوں کہ میرے سینے میں جو دل ہے وہ آپ ﷺ ہی کے اسرار کا محرم ہے۔)

میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

شعراء کرام اپنے کلام میں زیادہ تر جذبہ محبت کی شدت اور ذاتی حالات پر زور دیتے ہیں بہت کم شعرا جذبات کی شدت کے ساتھ ساتھ بلندی افکار اور جدت خیالات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ بہترین شاعر ہونے کے علاوہ بلند مرتبہ فلسفی اور مفکر بھی تھے اس لیے انہوں نے بڑی خوب صورتی سے گہرے جذبات کو اعلیٰ افکار کے ساتھ اس طرح ملا دیا کہ ان کی شاعری کو نئی آب و تاب میسر آگئی۔ وہ اپنے جذبات اور عشق رسول ﷺ کی جھلک عالم دنیا کے سامنے اس انداز سے پیش کیا کرتے تھے کہ دنیا محو حیرت ہوجاتی۔ رحمت عالم اور سرکار دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں اس طرح نعت سرا ہوتے ہیں:

آیہ کائنات کا معنی دیریاب تو
نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو
لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمال بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی نظروں میں عشق رسول ہی حاصل دنیا و دین تھا اور اس کا سرچشمہ وہ ذات اقدس ہے جس کے طفیل سارے عالم کی تخلیق ہوئی اور جس کی وجہ سے یہ دنیا قائم ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے ان اشعار کو پڑھیے اور محسوس کیجیے کہ شاعر نے جب یہ اشعار کہیں ہوں گے تو اس کے دل کی کیا کیفیت ہوگی:

جہاں از عشق و عشق از سینہ تست
سروش از مئے دیرینہ تست
جز ایں چیزے نمی دانم ز جبریل
کہ او یک جوہر از آئینہ تست

ترجمہ: دنیا عشق کی دولت سے قائم ہے اور عشق کی دولت آپ (ﷺ) کی سینہ مبارک سے حاصل ہوتی ہے۔ اس عشق میں سرور اس شراب کہن سے پیدا ہوتا ہے جو آپ (ﷺ) نے کشید فرمائی اور پلائی۔ مجھے جبرئیل کی بابت بھی صرف اتنا معلوم ہے کہ جبرئیل بھی آئینہ رسالت (ﷺ) کے ایک جوہر کا نام ہے۔
☆ مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا عشق رسول اس کمال پر پہنچا ہوا تھا کہ بسا اوقات فرط جذبات سے مغلوب ہوکر وہ اپنی اور مسلمانان عالم کی بے بسی و بے کسی کی فریاد براہ راست رحمت اللعالمین ﷺ کے حضور کرنے لگتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آپ آنحضور ﷺ کے روبرو حاضر ہیں اور آپ ان فریاد رسی کی التجا کر رہے ہیں، جیسا کہ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے:

تو اے مولائے یثرب! آپ میری چارہ سازی کر
مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری

کرم اے شہہ عرب و عجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم
وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنہیں دماغ قلندری

دگرگوں کرد لادینی جہاں را
ز آثار بدن گفتند جاں را
ازاں فقرے کہ باصدیق داری
بشورے آور ایں آسودہ جاں را

ترجمہ: ساری دنیا کو لادینی نے دگرگوں کردیا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ دنیا والے روح کو بھی جسم کے آثار میں شمار کرنے لگے ہیں۔ جو فقر آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بخشا تھا اس سے ہماری بے حس روحوں میں سوز و حرکت پیدا فرما دیجیے۔

علامہ اقبال کی سوچ و فکر اطاعت رسول ﷺ

آج ہم مسلمان عشق رسول ﷺ کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن ہمارا کردار اس کے برعکس ہے۔ دعویٰ عشق اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اتباع و اطاعت محبوب نہ ہو۔
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کے ہر فعل و عمل پر نظر رکھتے اور دل و جان سے ان کی تقلید کرتے تھے۔
حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب حج کو جاتے تو بلا کسی ظاہری سبب کے جابجا رکتے یا اٹھتے، بیٹھتے جاتے۔ کسی نے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ نے جواب دیا کہ میں نے حضور ﷺ کو سفر حج میں جس جگہ جس حالت اور جس انداز میں دیکھا، میں چاہتا ہوں کہ ان طریقوں پر جوں کا توں عمل کروں۔
اسی طرح عبداللہ بن مسعودؓ ایک مرتبہ جمعہ کے لیے مسجد میں آئے تو حضور ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ یکایک ان کے کان میں حضور ﷺ کی آواز آئی کہ بیٹھ جاؤ! حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اس وقت دروازے پر تھے سنتے ہی وہیں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ نے جب آپ کو بیٹھے دیکھا تو فرمایا: اے ابن مسعود! آگے آجاؤ۔
علامہ اقبال نے سیرت رسول ﷺ و صحابہؓ کا بغائر مطالعہ کیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ بغیر اطاعت رسول کے قربت رسول بلکہ قربت خدا بھی ممکن نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں

در اطاعت کوش اے غفلت شعار می شود از جبر پیدا اختیار
ناکس از فرماں پذیری کس شود آتش ار باشد ز طغیاں خس شود

ترجمہ: اے غافل اطاعت میں سرگرم رہ۔ اسی جبر ہی سے تو اختیار کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ اتباع اور فرماں برداری سے نااہل بھی اہل بن جاتے ہیں۔ آگ بھی ہو تو اس کے شعلے بجھ جاتے ہیں۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے سنت رسول ﷺ کی پیروی کو اپنا شیوہ حیات بنا لیا تھا۔ جوہر اقبال میں ایک عجیب اور بصیرت افروز واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس سے علامہ اقبال کے جذبہ شوق و اطاعت رسول ﷺ کا اندازہ ہوتا ہے۔
لکھتے ہیں کہ پنجاب کے ایک دولت مند رئیس نے ایک قانونی مشورے کے لیے اقبال اور سر فضل حسین اور ایک دو مشہور قانون داں اصحاب کو اپنے ہاں بلایا، اور اپنی شان دار کوٹھی میں ان کے قیام کا انتظام کیا۔
رات کو جس وقت اقبال اپنے کمرے میں آرام کرنے کے لیے گئے تو ہر طرف عیش و تنعم کے سامان دیکھ کر، اور اپنے نیچے نہایت نرم اور قیمتی بستر پاکر معاً ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ جس رسول پاک ﷺ کی جوتیوں کے صدقے میں آج ہم کو یہ مرتبے حاصل ہوئے ہیں، اس نے بوریے پر سو کر زندگی گزار دی تھی۔ یہ خیال آنا تھا کہ آنسوؤں کی جھڑی بندھ گئی۔
اس بستر پر لیٹنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا۔ اٹھے اور برابر کے غسل خانے میں جاکر ایک کرسی پر بیٹھ گئے، اور مسلسل رونا شروع کردیا۔ جب ذرا دل کو قرار آیا تو اپنے ملازم کو بلوا کر اپنا بستر کھلوایا، اور ایک چارپائی اسی غسل خانے میں بچھوائی۔ اور جب تک وہاں مقیم رہے، غسل خانے ہی میں سوتے رہے۔ یہ وفات سے کئی برس پہلے کا واقعہ ہے۔
(محمد حسین سید۔ جوہر اقبال۔ ص **39-40**، مطبوعہ مکتبہ جامعہ دہلی **1938**)

بولہبی اور بے دینی

علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کی شاعری عشق رسول ﷺ کے جذبے سے مملو ہے۔ ذات محمدی ﷺ تک رسائی کو ہی وہ سراپا دین قرار دیتے تھے۔ اس کے علاوہ سب کچھ ان کی نظروں میں بولہبی اور بے دینی ہے:

بہ مصطفیٰ ﷺ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

ترجمہ: حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی بارگاہ سے خود کو متصل کرلے کیوں کہ دین اسلام کی اساس حضور ﷺ ہی ہیں۔ اگر تو وہاں تک نہیں پہنچ پاتا، تو تیرے تمام اعمال بولہبی (کفر اور اسلام دشمنی کی علامت) ہیں۔
علامہ محمد اقبالؒ فرماتے ہیں کہ اگر حق اور سچ کے طالب ہو تو نبی پاک ﷺ کی بارگاہ سے اپنا ناتا جوڑ لو اور ان کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرو، کیوں کہ آپ کا اسوہ حسنہ ہی مکمل دین ہے۔
دین خود کو کسی خاص ملک، جماعت یا قومیت سے متصل کرنے کا نام نہیں یہ تو حضور ﷺ سے مضبوط قلبی اور روحانی تعلق قائم کرنے کا نام ہے، اگر ان کے اسوہ حسنہ سے روگردانی کروگے تو کسی لادینی قوت کا ایجنڈا پورا کروگے جو سراسر بولہبی کے زمرے میں آتا ہے اور بولہبی اسلام کے خلاف کھلی جنگ ہے ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ﷺ

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے جس عظیم ترین انسانی ہستی کی مدح سرائی کی اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ و سلام بھیجتے ہیں۔ ایسی بے نظیر ہستی کی شان دیکھیے کہ خود خالق کائنات اس کا گرویدہ ہے۔ دنیا کی تاریخ کے اوراق الٹتے جائیں آپ کو کہیں رسول کریم ﷺ جیسی ہمہ جہت، مجموعہ کمالات، مونس و غم خوار اور انقلابی شخصیت نظر نہیں آئے گی، جس میں تمام ظاہری اور باطنی خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں۔
بلاشبہ آپ ﷺ کی رسالت تمام دنیا والوں کے لیے بہترین نمونہ عمل اور اسوہ کامل کی حامل ہے۔ نبی کریم ﷺ تمام امیر و غریب حاکم و محکوم، سپہ سالاروں، سیاست دانوں، مصلحین، مفکرین قانون سازوں اور راہ نماؤں وغیرہ کے لیے اسوہ حسنہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ، تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ عمل ہیں۔
شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور عشق رسول ﷺ کے عنوان پر لکھنے اور ان کے نعتیہ کلام کا مکمل جائزہ لینے کے لیے کئی صفحات درکار ہیں۔ نعت پیغمبر نے ان کے کلام پر ابدیت اور ان کے عشق رسول ﷺ پر مہر ثبت کردی ہے۔

کائنات کی حقیقت

کائنات پر کچھ تحریر کرنے سے پہلے ہم اس کے بنانے والے رب کی قوت اور رہنمائی پر غور کرلیں کہ وہ کیا فرماتا ہے۔قرآن شریف میں اللہ کا فرمان ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی بیان ہوا کہ ''اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہوجائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو بھی کفالت نہ کرے''۔دوسری جگہ فرمایا کہ ''زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر] دوات بن جائے [جسے سات سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں] لکھنے سے [ختم نہ ہوں" (لقمان۔) یہ ہے ہمارا اللہ اور اُس نے بنائی ہے یہ کائنات جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آسمانوں میں مذید کائنات ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، جو اتنی وسیع ہے کہ آج کی سائنس کہتی ہے جو یہ ایک کہکشاں ہمیں نظر آرہی ہے۔

ایسی لاتعداد کہکشائیں آسمانوں میں موجود ہیں جس تک سائنس کی دسترس اب تک ممکن نہیں ہوئی اللہ ہی ہے اس کا خالق اور بنانے والا ہے۔مکہ کے کافر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ کیسے پیدا کرے گا انسان کو جب وہ مٹی میں غرق ہوجائیں گے بلکہ مٹی میں گل مل جائیں گے تو اس پر اللہ کافروں سے فرماتا ہے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا مشکل ہے یا اس اتنی بڑی کائنات کو پیدا کرنا بڑا کام تھا۔یہ ذہن میں رہے کہ کافر بھی مانتے تھے کہ کائنات کا خالق اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا" (السجدۃ؟)"اس آیات میں ایک آسمان کے بجائے آسمانوں کے ذکر معلوم ہوا کہ جو آسمان ہمیں نظر آتا ہے اس کے علاوہ بھی اور بھی آسمان ہیں جیسے آگے ذکر آرہا ہے کہ اللہ نے دو دن میں سات آسمان بنادیے اُس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب اور حاجت کے مطابق ٹھیک انداز سے خوراک کا سامان بھی مہیا کردیا یہ سب کام چار دن میں ہوگے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا۔اُس نے آسمان اور زمین سے کہا وجود میں آجاو، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو دونوں نے کہا ہم آگے فرمانبرداروں کی طرح تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیے اور آسمانوں میں اُس کا قانون وحی کردیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کردیا یہ سب کچھ ایک زبردست علیم ہستی کا منصوبہ ہے "(حم السجدۃ؟ تا؟؟) اس آیات کے لفظ دھواں کی تشریح کرتے ہوئے مولانا مودودی نے کہا کہ دھواں سے مراد مادے کی وہ ابتدائی حالت ہے جس میں کائنات کی صورت گری سے پہلے ایک بے شکل منتشر الاجزا غبار کی طرح فضا میں پھیلا ہوا تھا۔

موجودہ زمانے کے سائنس داں اسی چیز کو سحابیہ ((nebula سے تعبیر کرتے ہیں اور آغاز کائنات کے متعلق ان کا تصور بھی یہی ہے کہ تخلیق سے پہلے وہ مادہ جس سے کائنات بنی ہے،اسی دُخانی یا سحابی شکل میں منتشر تھا۔(تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ ؟؟ حم السجدۃ) اللہ نے کائنات کو برحق پیدا کیا۔کائنات میں سب کچھ نہ اتفاقاً پیدا ہوا ہے نہ اتفاقاً نہ چل رہا ہے اِس کو ایک زبردست حکیم نے علم وحکمت کے ساتھ بنایا ہے اور یہ ایک قانون کے تحت چل رہی ہے۔مغرب کا تصور باطل ہے کہ یہ کائنات خود بخود ایک دھماکے سے وجود میں آئی اور اب خود بخود چل رہی ہے۔جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہوتی ہے اُن کو یہ سیدھی بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس کائنات کا بنانے والا وہی ہے جس نے خود ان دہریوں کو پیدا کیا اور ان کو رزق دے رہا ہے اُن کی زیست کے سامان اس کائنات میں مہیا کیے ہوئے ہیں جس سے وہ زندہ رہ رہے ہیں۔کتنی کم ظرفی ہے انسان کی، جس کا کھا رہا ہے اُس اللہ کا احسان مند نہیں اور اس کی بندگی نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے اے انس وجن تم میری کن کن نعمتوں کے شکر گزار بنوں گے۔اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے ایک مقررہ وقت تک کے لیے بنایا ہے جو صرف اللہ ہی کو معلوم ہے جو پیغمبروں کو بھی معلوم نہیں۔کائنات کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔تدبیر کائنات کے کام کی روداد اللہ کے حضور پیش ہوتی ہے۔کائنات کے تمام معاملات کی تدبیر اللہ تعالیٰ خود کررہا ہے ساری کائنات کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔اللہ کے ہاں انسان کی کتنی قدر ہے کہ اللہ نے انسان کے لیے اس کائنات کو بنایا ہے تاکہ انسان اس سے مستفید ہو، اللہ کا پیدا کردہ پانی جس میں زندگی ہے، روشنی جس کے بغیر نظام زندگی چلنا مشکل ہے، ہوا جس کے اندر انسان سانس لیتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے ہوا بند ہوجائے تو انسان ہلاک ہوجائے۔

اناج یعنی گیہوں، چاول، چنا وغیرہ اگر اللہ پیدا کرنے کے اسباب مہیا نہ کرے تو انسان تو انسان حیوانات کی زندگی مشکل میں پڑھ جائے، کئی اقسام کے پھل جس جو مزے میں لذید ہوتے ہیں جسے انسان بہت پسند کرتا ہے، حیوانات جن کا گوشت انسان استعمال کرتا ہے یہ ساری چیزیں انسان کی ضروریات ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اللہ نے انسان کو اس کائنات کے اندر خلیفہ یعنی نائب بنا کر عزت بخشی ہے۔

انسان کو اس کائنات میں اشرف المخلوقات کا درجہ دیا یعنی اللہ کی تمام مخلوق سے انسان افضل ہے انسان سے اللہ تعالیٰ کی صرف یہ ڈیمانڈ ہے کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کے رہے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، اللہ کی ہی عبادت کرے، اللہ ہی کے سامنے اپنی حاجت رکھے اور اللہ کے سوا کسی کے آگے نہ جھکے۔

اسی بندگی کے لیے قرآن میں انسان کو طرح طرح سے سمجھایا گیا مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے کہ مان کے نہیں دیتا۔مگر یاد رہے کہ اللہ صرف ماننے والوں سے ہی راضی ہوتا ہے نافرمانوں سے راضی نہیں ہوتا ہے انسان کی سب سے بڑی کامیابی اللہ کی خوشنودی ہے جس کی وجہ سے انسان جنت میں داخل کیا جائے گا اس لیے انسان کو اللہ کا فرمان بردار بندہ بننا چاہیے۔

ہماری دعاء ہے کہ اللہ سب انسانوں کو ہدیت دے آمین۔

تحریر: میر افسر امان

خود احتسابی کی دولت۔۔۔۔

زندگی کے ہر صفحے پر ایک نیا سبق رقم اور موجود ہے شرط ہے غور کرنے اور سیکھنے کی۔اگر غور نہ کیا جائے اور تجربات، مشاہدات اور مطالعے سے کچھ نہ سیکھا جائے تو زندگی کی تیز ہوا انسان کو چھو کر گزر جاتی ہے اور انسان ان تجربات سے کشید ہونے والے سبق کی روشنی سے محروم رہ جاتا ہے۔اس لحاظ سے زندگی کی کتاب سب سے اہم، ضخیم اور سبق آموز ہوتی ہے بشرطیکہ انسان غور کرنے کی عادت ڈالے۔سچی بات یہ ہے کہ غور کرنا ایک ایسی عادت ہے جس کی مسلسل پرورش کرنی پڑتی ہے ورنہ غور کا دروازہ کسی وقت بھی بند ہوسکتا ہے۔میں اپنے اردگرد بے شمار لوگوں کو دیکھتا ہوں جنہوں نے اپنے آپ کو مکمل طور پر حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ رکھا ہے۔جدھر ہوا کا رخ ہو، وہ اُدھر چلے جاتے ہیں۔وہ اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی صلاحیت سے اس لئے محروم ہوچکے ہیں کہ انہوں نے غور وفکر کا دروازہ بند کرلیا ہے اور اپنے آپ کو حالات کے دھارے کے سپرد کردیا ہے۔میرے نزدیک یہ حالت، یہ کیفیت اور یہ رویہ انسان کے مرتبے، خالق کی منشا اور انسانی صلاحیتوں کی نفی ہے کیونکہ خالق حقیقی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے، اسے ستاروں پر کمندیں ڈالنے کی صلاحیت عطا کی ہے اس لئے اگر وہ اپنے آپ کو حالات کے ہاتھوں کے سپرد کردے تو پھر اس میں اور اس حیوان میں کیا فرق رہا جو شعور، صلاحیت اور غور وفکر سے محروم ہونے کی وجہ اس طرف چل پڑتا ہے جدھر اس کا چرواہا اسے ہانکتا ہے۔

بات ذرا دور نکل گئی۔کہنا میں یہ چاہتا تھا کہ میرے تجربات ومشاہدات نے مجھے سیکھایا ہے کہ انسانی رویئے بذات خود تجربات، مشاہدات اور مطالعے کے سانچے میں ڈھلتے رہتے ہیں۔مطلب یہ کہ انسانی رویئے بنانے اور انہیں مخصوص انداز سے تشکیل دینے میں تجربات، مشاہدات اور مطالعے کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے بشرطیکہ انسان اپنا ''غوردان'' کھلا رکھے اور غور وفکر کی کھڑکیوں میں تازہ ہوا کو داخل ہونے دے۔یہی وجہ ہے کہ عام طور پر انسانی رویئے، انسانی ردعمل اور عادات بدلتی بھی رہتی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف اور الگ الگ بھی ہوتی ہیں کیونکہ انسانوں کے تجربات اور ماحول اور تربیت اپنی اپنی اور الگ الگ ہوتی ہے۔کل بارش کے بعد زمین گیلی ہوچکی تھی اور ہر طرف پھسلنے کا خاصا سامان موجود تھا۔جن موٹر سائیکل سواروں نے اس سے قبل پھسلن کا مزا چکھ کر اور کئی روز تک بستر پر لیٹ کر زخموں کا مزا چکھا تھا وہ بڑی احتیاط سے سائیکل موٹر چلا رہے تھے۔اچانک سڑک پر ایک سولہ سترہ سال کا جوان لڑکا سینہ تانے سائیکل موٹر بھگاتا نظر آیا۔اُسے گرنا ہی تھا موڑ مڑتے ہوئے گرا لیکن اللہ کے فضل وکرم سے شدید زخموں سے محفوظ رہا۔جب وہ گرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہونے کی کوشش کررہا تھا تو ایک ادھیڑ عمر کا شخص اس کی جانب بڑھا اور اسے ہاتھوں اور پاؤں سے مارنا شروع کردیا۔وہ زور زور سے کہہ رہا تھا ''حرامزادے۔سائیکل موٹر چلانا نہیں آتا۔باپ سے چوری چوری سائیکل موٹر لے آتے ہیں اور حادثات کرتے رہتے ہیں۔کبھی کسی کو مارتے ہیں کبھی خود کو مارتے ہیں۔یہ پولیس بھی حرام زادی کرپٹ ہے۔ان سے نہیں پوچھتی کہ ڈرائیونگ لائسنس بھی ہے یا نہیں۔'' وہ جب پانچ دس طمانچے مار چکا تو اتنے میں ایک سفید ریش بزرگ اُدھر سے گزرا۔اُس نے نوجوان کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا، پوچھا کوئی گہری چوٹ تو نہیں آئی پھر اُسے سمجھانے لگا کہ دیکھ بیٹا گیلی سڑک پر سائیکل موٹر پھسل جاتا ہے اس سے سر بھی پھٹ سکتا ہے ٹانگ بھی ٹوٹ سکتی ہے بڑے احتیاط سے سائیکل موٹر چلایا کرو۔۔۔۔۔ایک ہی واقعے یا ایک ہی حادثے پر دو مختلف بلکہ متضاد رویئے اور سلوک کیوں؟۔۔۔ اس لئے کہ ہر انسان کا رویہ، اخلاق اور انداز اپنا اپنا ہوتا ہے اور وہ پیداوار ہوتا ہے اپنے اپنے پس منظر، اپنے اپنے تجربات ومشاہدات، تربیت اور مطالعے کا۔۔۔۔۔کچھ لوگ قطار (کیو) میں کھڑے صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں، کچھ سینہ زوری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کچھ قطار کی پرواہ کئے بغیر اکڑتے ہوئے آگے چلے جاتے ہیں۔اُن کو اس سینہ زوری سے منع کرو تو کچھ لوگ منع کرنے والے کو گھور کر آگے بڑھ جاتے ہیں، کچھ اس کا گریبان پکڑ کر اسے منع کرنے کی سزا دینے پر تل جاتے ہیں اور کچھ ''سوری'' کہہ کر قطار میں لگ جاتے ہیں۔کچھ حضرات کی انا کوہ ہمالیہ کی بلندی پر تشریف فرما ہوتی ہے، وہ کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھتے۔انہیں دنیا کی ہر شے کم تر اور ہیچ لگتی ہے۔وہ اپنے آپ کو کائنات کا محور اور دوسروں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔کچھ حضرات خاص طور پر مقتدر حضرات کی گردنیں اتنی اکڑی ہوتی ہیں کہ دیکھنے والے محسوس کرتے ہیں جیسے ان میں سریا فٹ کردیا گیا ہے۔انہیں نہ موت کا خوف اور نہ ہی زندگی کی بے ثباتی کا احساس ہوتا ہے۔اُن کے برعکس آپ کو ایسے لوگ بھی ملتے ہیں جو انسان کو انسان سمجھتے ہیں، ان میں انسانیت کے احترام کا جذبہ بھی نظر آتا ہے اور وہ دوسروں کو برابری کی سطح پر بٹھاتے ہیں جبکہ کم اور بہت کم ایسے انسان بھی ملتے ہیں جو اپنے آپ کو سب سے کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں۔ان حضرات پر صوفی ازم کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے نفس کی ملامت کرتے رہتے ہیں تاکہ نفس پھل پھول کر اور ''تگڑا'' ہوکر انہیں کسی احساس برتری گھمنڈ یا غرور میں مبتلا نہ کردے۔نفس پر سواری کی راہ نہایت کٹھن، دشوار گزار اور صبر آزما ہوتی ہے اس لئے اس راہ پر بہت کم لوگ قدم رکھتے اور چلتے ہیں ورنہ وہ تمام لوگ جو آپ کو احساس برتری، گھمنڈ، غرور اور دنیا کی ہوس کی منزلیں طے کرتے نظر آئیں گے وہ سب نفس کے غلام ہوتے ہیں انہیں ہرگز علم نہیں ہوتا کہ اُن پر نفس سواری کررہا ہے جبکہ وہ خود اقتدار اور دولت کے زور پر لوگوں پر سواری کررہے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ حسد، غصہ، انتقام، بغض، کینہ، احساس برتری، سینہ زوری وغیرہ وغیرہ انسانی جبلتیں ہیں یعنی انسانی فطرت میں موجود ہوتی ہیں۔جو حضرات غور وخوض کے عادی ہوں، زندگی کے تجربات ومشاہدات اور مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اور ان سے سبق سیکھ کر اپنی سوچ، رویئے اور شخصیت کو بدل لیں وہ کافی حد تک ان جبلتوں پر قابو پالیتے ہیں اور جو اپنی عادات، مزاج اور رویوں پر غور نہیں کرتے، خود احتسابی کی صفت سے محروم ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو بدلنے یا بہتر بنانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں۔میں خود بھی نیم خواندہ انسان ہوں اس لئے کچھ نہیں جانتا لیکن میرا خیال ہے کہ انسان اور حیوان میں بنیادی فرق غور وفکر، خود احتسابی اور اپنے آپ کو بہتر بنانے کے جذبے اور صلاحیت کا ہے جسے دوسرے الفاظ میں شعور کہا جاتا ہے یعنی انسان کو شعور عطا کیا گیا ہے اور حیوان کو شعور عطا نہیں کیا گیا۔گویا جو لوگ خود احتسابی اور شعور سے فائدہ نہ اٹھائیں اور خود کو انسانی جبلتوں کا اسیر اور قیدی بنالیں وہ انسانی سطح پر زندگی نہیں گزارتے بلکہ حیوانی سطح پر زندہ رہتے ہیں چاہے وہ اپنے آپ کو کتنا ہی ارفع واعلیٰ سمجھیں۔گویا خود احتسابی انسان کی دولت ہے نہ کہ محض روپیہ پیسہ۔۔۔۔۔!! خود احتسابی سے قلب روشن ہوتا ہے اور انسان بہتری کی جانب گامزن رہتا ہے جبکہ دولت سے نفرت اور غرور کے خزانے پھلتے پھولتے ہیں۔ہاں یاد رکھئے اگر خود احتسابی عاجزی پیدا نہ کرے تو پھر وہ خود پرستی ہے۔خود پرستی سے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا ایک فرمان یاد آگیا غور کیجئے کہ انہوں نے حکمت کے سمندر کو ایک فقرے میں سمو دیا ہے۔حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا فرمان ہے۔

خود پرستی اور نفس پرستی ہی دراصل بت پرستی ہے اور اس کو ترک کرنے کے بعد کہیں خدا پرستی کی منزل شروع ہوتی ہے۔''

(تحریر۔۔۔ڈاکٹر صفدر محمود)

وطن سرینگر

عوامی مسائل، حکام وعدوں کا ایفا کریں

وادی کشمیر میں لوگوں کو مسائل و مشکلات درپیش ہیں ان مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے ماضی میں لائحہ عمل ترتیب دئے گئے اور لوگوں کے ساتھ ان مسائل کو حل کرنے کے وعدے بھی کئے لیکن وہ لائحہ عمل اور منصوبے صرف کاغذوں او راعلانات تک ہی محدود رہے جبکہ زمینی سطح پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوا بلکہ لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں۔اگرچہ سرکاری سطح پر سڑکوں کی تجدید و مرمت، بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے مختلف اسکیمیں متعارف کی جارہی ہیں تاہم یہ اسکیمیں اثر رسوخ رکھنے والے افراد کے لئے سونے کی کان ثابت ہورہے ہیں۔عوامی مسائل کو حل کرنا حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کیونکہ عوامی یا انتظامی حکومتیں اسی لئے معرض وجود میں لائی جاتی ہیں۔تاکہ عوامی مسائل کو دیکھا جائے اور ان کو حل کرنے کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں ورنہ ان حکومتوں کی تشکیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ مرکزی سطح پر مختلف اسکیمیں بشمول نریگا، گرام سبھا، پی ایم جی ایس وائی، اے اے وائی، سرواشکھشا ابھیان وغیرہ متعارف کئے جاچکے ہیں اور ان اسکیموں کے ذریعے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانا اور سڑکوں کی تجدید و مرمت وتعمیر وترقی بنیادی مقصد ہے۔لیکن جب ان اسکیموں کے حوالے سے غور کیا جاتا ہے تو یہ اسکیمیں بھی انہی لوگوں کے لئے مختص کئے جاتے ہیں جن کا بالواسطہ یا بلاوسط متعلقہ افسران کے ساتھ وابستگی ہوتی ہے یا ان کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ ان اسکیموں کے تحت تعمیراتی کاموں کے لئے جن ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دئے جاتے ہیں وہ ''نِصفُ لی نِصف لک'' کے مصداق افسران کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سڑکوں یا دیگر تعمیراتی ڈھانچوں کا حال بے حال ہوتا ہے۔کیونکہ ان کی تعمیر میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا ہوتا ہے۔اگر ہم یہاں کی سڑکوں کی حالت جن کی گزشتہ سال ہی مرمت یا میگڈم مائزیشن کی ہوتی ہے تو امسال ان سڑکوں کی حالت پہلے سے بھی بدتر دیکھنے کو ملتی ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دیر ہی سہی عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے اور ان کا ٹھوس حل تلاش کرنے کے لئے ''آؤ چلے گاؤں کے اور'' کے پروگرام منعقد کئے گئے۔لیکن اب تک یہ فضول مشق ہی ثابت ہوئے۔کیونکہ جو مسائل افسران کو سنائے گئیوہ مسائل ہنوز حل طلب ہیں۔حالانکہ انتظامیہ کے افسران نیدیہات کے لوگوں تک رسائی لیکر ان سے درپیش مسائل کے حوالے سے جانکاری حاصل کی اور رپورٹ تیار کرکے متعلقہ حکام کو ا؟ گاہ کیا۔تاہم ماضی کی طرح اس پروگرام کے حوالے سے صرف کاغذات ہی تیار کئے گئے جو عوام کے ساتھ ایک بار پھر بھونڈا مذاق ثابت ہوا ہے۔حالانکہ ان پروگراموں کے ساتھ لوگوں کی امیدیں بڑھ گئی تھیں۔اس لئے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے متعارف کئے ہوئے اسکیموں کا صحیح استعمال کریں اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی سعی کریں تاکہ عوام برسوں سے سہہ رہے مشکلات سے نجات حاصل کرسکے

باقیات

101

مکان جس کی مالیت 28لاکھ 29ہزار 526روپے ہے۔ جائیداد کی نشاندہی منشیات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے کی گئی تھی۔ اس کے مطابق مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن شوپیاں کے مقدمہ ایف آئی آر نمبر 175/2024 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔ منسلک کی کارروائی باضابطہ تشکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں کی گئی، تمام قانونی طریقہ کار کی مکمل تعمیل اور شفافیت کو برقرار رکھنے کو یقینی بنایا گیا۔ پولیس مجرموں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے پیدا ہونے والے مالیاتی اثاثوں دونوں کو نشانہ بنا کر منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے

102

انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان کے اندر پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا وقت کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے حکومت مختلف سطحوں پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا "جن نوجوانوں کے پاس صلاحیت ہے، انہیں مواقع ملنے چاہئیں۔ جن کے پاس نئے خیالات اور اختراعی سوچ ہے، انہیں جدت اور تحقیق کے لیے مناسب پلیٹ فارم فراہم کیا جانا چاہیے، جبکہ جو نوجوان اپنا کاروبار یا اسٹارٹ اپ شروع کرنا چاہتے ہیں، انہیں مکمل سرکاری معاونت اور رہنمائی فراہم کی جانی چاہیے"

103

افسران کو ہدایت دی کہ وہ چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی خدمات کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں تا کہ سالانہ یاترا کے ہموار اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق آئی جی پی کشمیر بردی (آئی پی ایس) نے زونل افسران اور سیکٹر افسران کو یاترا کے روٹ پر رابطہ کاری اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران، آئی جی پی کشمیر نے یاترا کے محفوظ، ہموار اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ مہارت، چوکسی اور عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام سکیورٹی اور لاجسٹک چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہیں اور قائم کردہ سکیورٹی گرڈ کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔

104

منصوبے کو بھارت کے دفاعی شعبے میں خود کفالت کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے دفاعی ساز و سامان میں استعمال ہونے والے اہم ایلومینیم پرزوں اور اجزاء کی درآمد پر انحصار کم ہوگا۔ سنگھ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں دنیا کے مختلف خطوں میں ہونے والے تنازعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جنگ کے دوران بین الاقوامی سپلائی چین شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں وہی ممالک زیادہ مضبوط اور موثر ثابت ہوتے ہیں جو اپنی بنیادی ضروریات، دفاعی ساز و سامان اور اہم صنعتی مصنوعات کی تیاری اندرون ملک کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا "جنگ کے وقت بیرونی ذرائع پر ضرورت سے زیادہ انحصار قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ اس لیے ہر ملک کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے پاس ایسی صنعتی اور دفاعی صلاحیت موجود ہو جو ہنگامی حالات میں بھی اس کی ضروریات پوری کر سکے"۔ راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جو قوم اپنی ضروریات خود پوری کرتی ہے

105

مالیت سے زیادہ کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کر کے منشیات کے نیٹ ورک کو ایک بڑا دھچکا لگا یا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کی دفعات کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے کہا کہ پولیس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں کو منسلک کیا۔ منسلک جائیدادوں میں ایک رہائشی مکان، ایک کار، 12 کنال اور 4 مرلہ اراضی شامل ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ تفتیش اور انکوائری کے دوران پولیس نے ثابت کیا کہ جائیدادیں پہلی نظر میں منشیات اور سائیکوٹراپک مادوں کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل کی گئی تھیں۔ نتیجتاً، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت اثاثوں کو ضبط اور منسلک کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق ملزم ایک عادت اور بدنام زمانہ منشیات فروش ہے جو اس وقت سنٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں میں PIT-NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت بند ہے

106

منصوبوں کو فوری طور پر حتمی شکل دے کر پیش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 232 کروڑ روپے مالیت کی اضافی بحالی تجاویز مزید غور کے لئے محکمہ خزانہ کو پیش کی جائیں۔ اٹل ڈولو نے شفافیت کو یقینی بنانے اور اخراجات کی دوہری ادائیگی روکنے کے لئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ ایس اے ایس سی آئی اور پی ڈی این اے کے تحت تجویز کردہ منصوبے کسی اور سکیم یا ذریعے سے مالی امداد نہیں لے رہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسی سرٹیفکیشن کے بغیر کوئی مالی دعویٰ قابل قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ مکانات وشہری ترقی کو بھی ہدایت دی کہ وہ مالی سال 2026-27 کے لئے ایس اے ایس سی آئی ڈیزاسٹر کمپونٹ کے تحت مزید بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبوں کی تجاویز جلد از جلد پیش کریں

107

جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے، ہندوستان کے سخت اندرونی معاملے کے حوالے سے غیر ضروری حوالہ نے مجھے جواب دینے پر مجبور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کو یاد دلانا چاہوں گا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ہونا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یہ متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے کو پھیلانے کا فورم نہیں ہے۔ یہ واضح کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ہریش نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے برعکس کوئی بھی دعویٰ بے بنیاد، تاریخی حقائق سے مبرا اور متضاد ہے۔ انہوں نے کہا، "پاکستان کی طرف سے خالی بیان بازی اور کھوکھلے دعوے اس بنیادی حقیقت کو نہیں بدلیں گے"۔ بھارتی نمائندے نے پاکستان پر دہشت گردی کی سرپرستی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور بین الاقوامی تعاون ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔

108

کی تحقیقات میں انتہائی مفید ثابت ہو رہا ہے تاہم اس کا استعمال ابھی محدود ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صرف مجرموں کی شناخت ہی نہیں بلکہ جائے وقوعہ سے حاصل ہونے والے فنگر پرنٹس کو بھی نظام میں شامل کیا جائے تا کہ اس کا ڈیٹا بیس مزید مضبوط ہو سکے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک کا فوجداری نظام ایک اہم تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے

109

کے مسلسل حملوں کے باعث سوئٹزرلینڈ میں دونوں ممالک کے درمیان شیڈول اہم ترین مذاکرات آخری لمحات میں ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سوئٹزرلینڈ کا اپنا طے شدہ دورہ ملتوی کر دیا ہے جہاں انہوں نے ان مذاکرات کی قیادت کرنی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کا کہنا تھا کہ ایران کے چیف مذاکرات کار قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سوئٹزرلینڈ روانگی کیلئے بالکل تیار تھے لیکن اسرائیلی جارحیت جاری رہنے کی وجہ سے ایرانی وفد کا دورہ آخری لمحات میں ملتوی کیا گیا۔ اگرچہ وائٹ ہاؤس نے اس التواء کی وجہ لاجسٹک مسائل کو قرار دیا ہے، تاہم حزب اللہ کے قریبی سمجھے جانے والے عرب سیٹلائٹ چینل 'المیادین' کی رپورٹ کے مطابق، ایران نے لبنان پر جاری اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاجاً اپنا وفد سوئٹزرلینڈ بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔

110

فورس کی ایک مشترکہ ٹیم نے مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کے بارے میں مخصوص اطلاعات کے بعد علاقے میں آپریشن شروع کیا تھا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق "آپریشن شیرووالی" کے آغاز کے بعد ڈوریمل گمبیر موگلہ پٹی میں دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مشتبہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے کیلئے آپریشن ایک مضبوط محاصرے کے درمیان جاری ہے۔ نگرانی بھی کی گئی ہے۔

111

دے گی۔" عہدیداروں نے بتایا کہ نائب صدر 21 جون تک لداخ میں رہیں گے اور اپنے دورے کے دوران کئی پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ ہفتہ کو، رادھا کرشنن لونگ گاؤں کا سفر کریں گے، جہاں وہ مقامی سیلف ہیلپ گروپس کے ساتھ بات چیت کریں گے اور وائبرنٹ ویلیجز پروگرام کے تحت سرحدی علاقے میں نافذ کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ وہ جنگی یادگار پر بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔ 21 جون کو نائب صدر لیہہ میں یوگا ڈے کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ اس تقریب میں نوجوانوں، مسلح افواج کے اہلکاروں اور مختلف تنظیموں کے ارکان کی شرکت متوقع ہے۔ یہ ہندوستان کے نائب صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد رادھا کرشنن کا لداخ کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔

112

ایس ایس پی کشتواڑ نریش سنگھ نے کہا کہ گرفتاریاں تفصیلی تفتیش کے بعد کی گئی ہیں اور نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی شناخت اور گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور ملوث پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ
مضمون: درخواست بابت کاٹنے پر خطر درختان سفیدہ واقعہ راجباغ سرینگر کیمپ سی آر پی ایف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

قرار حکم ڈپٹی کمشنر صاحب سرینگر زیر نمبری DCS/R/Tree/125/74 مورخہ 10/06/2026 و حکم نامہ تحصیلدار ساؤتھ زیر نمبری 141/TSS/MM/400 مورخہ 13/06/2026 بابت حصول کاٹنے درختان سفیدہ واقعہ احاطہ سی آر پی ایف راجباغ سرینگر دفتر ھذا کو بذیل عنوان موصول ہوئی ہے اور اس نسبت ہر بولی دہندہ خواہشمند افراد کو مورخہ 20/06/2026 بوقت دن کے 2:30 بجے حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اور بولی مقررہ وقت اور تاریخ پر دی جائیگی۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب رابیہ زوجہ بشیر احمد آہنگر ساکنہ سید پورہ عیدگاہ سرینگر بغرض حصول وُرثہ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری جس سے عیاں ہے کہ مرحوم بشیر احمد آہنگر ولد علی محمد آہنگر ساکنہ سید پورہ عیدگاہ سرینگر مورخہ 06/04/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب طاہر غنی گنائی ولد عبدالغنی گنائی ساکنہ آڈنہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی والد عبدالغنی گنائی ولد غلام محمد گنائی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبدالغنی گنائی ولد غلام محمد گنائی مورخہ 30/04/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل نے وُرثہ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
طاہر غنی ولد عبدالغنی گنائی	۳۸	پسر	سرکاری ملازم	
امینہ بانو زوجہ۔۔۔	۶۳	بیوہ	گھریلو کام	
فردوس احمد گنائی ولد۔۔۔	۴۷	پسر	سرکاری ملازم	
شبیر احمد گنائی ولد۔۔۔	۴۳	---	...	
نیلوفر جان دختر۔۔۔	۴۸	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR

SUB.APPLICATION FOR LATE ENTRY DOB IN FAVOUR OF RIYAZ AHMAD BHAT F/O DANISH RIYAZ R/O PARIMPORA BARTHANA SRINAGAR .

NOTICE.

THE REGISTRAR BIRTHS AND DEATHS HAS SUBMITTED CASE PRETAINING TO BIRTH OF RIYAZ AHMAD BHAT F/O DANISH RIYAZ R/O PARIMPORA BARTHANA SRINAGAR WITH THE DATE OF BIRTH . THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE . IN THIS REGARD IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE .HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN 5 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR

SUB.APPLICATION FOR LATE ENTRY DOB IN FAVOUR OF HAFSA D/O GHULAM MOHAMMAD MAKROO R/O FIRDOUS ABAD PARIMPORA SRINAGAR .

NOTICE.

THE REGISTRAR BIRTHS AND DEATHS HAS SUBMITTED CASE PRETAINING TO BIRTH OF HAFSA D/O GHULAM MOHAMMAD MAKROO R/O FIRDOUS ABAD PARIMPORA SRINAGAR WITH THE DATE OF BIRTH . THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE . IN THIS REGARD IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE .HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN 5 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ABDUL RAHEEM MIR S/O ABDUL RAHEEM MIR R/O MIR MANSOOR COLONY SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT AFTAB AHMAD KHAN S/O GH. NABI KHAN R/O UMERABAD LANE NO. 02 ZAINAKOTE SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATE 27 MARCH2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT AFTAB AHMAD KHAN S/D W/H/O GHULAM NABI KHAN IS RESIDING AT UMERABAD ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON S MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS RELATED.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	MUDASIR NABI KHAN	BROTHER	60	MARRIED
2.	AASIYA KHAN	DAUGHTER	50	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I WAHEEDA AKHTAR WIFE OF APPLICATION NAME S/O D/O LT. ISHFAQ BASHIR R/O RAWALPORA HAVE APPLIED FOR ISSUANCE OF A LEGAL HEIR CERTIFICATE BEFORE THE TEHSILDAR CHANAPORA /NATIPORA SRINAGAR .
IT IS HEREBY NOTIFIED THAT MY FATHER /MOTHER/ GRANDFATHER/ GRAND MOTHER/ NAMELY ISHAFQ BASHIR EXPIRED 14-05-2026 ON LEAVING BEHIND THE FOLLING LEGAL HEIRS.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE
1.	BASHIR AHMAD BHAT	FATHER	65
2.	PARVEENA AKHTAR	MOTHER	61
3.	WAHEEDA AKHTAR	WIDOW	43
4.	AMIRAH BHAT	DAUGHTER	8
5.	MUHAMMAD ABU BAKR BHAT	SON	6

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY OBJECTION S REGARDING THE ISSUANCE OF THE SAID CERTIFICATE THEY MAY FILE THEIR OBJECTION S BEFORE THE OFFICE OF THE TEHSILDAR,CHANAPORA /NATIPORA OR THE CONCERNED NAIB TEHSILDAR NOWGAM SANAT NAGAR ,NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED AFTER THE EXPIRY OF THE STIPULATED PERIOD.

SIGNATURE
NAME WAHEEDA AKHTAR
9906770533

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muth Akhnoor Road, Jammu/Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar
www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Issuance of Admit Cards to the candidates for OMR Based Written Examination for the posts of Junior Dental Technician and Junior Store Clerk.

1 .The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB(is conducting the OMR Based Written Examination for the below mentioned posts, Health & Medical Education Department, advertised under Notification No. 07 of 2025 ,on 24.06.2026:

S. No.	Item No.	Name of post
1	77-84	Junior Dental Technician
2	65	Junior Store Clerk

2. Candidates can download their Admit Cards from the JKSSB's Official website (www.jkssb.nic.in(w.e.f. 19.06.2026 using their credentials. They must read the instructions contained therein, carefully.

3. However, in case, a candidate is not able to download his/her admit card, he or she may represent before the board two days before the Examination Date with a valid proof of having filled Online application form and has made successful online fee payment, failing which it shall be presumed that they are not interested in appearing in the said examination and no claim whatsoever shall be entertained.

4. Candidates are advised to report to their respective examination centres at least two (02 (hours before the scheduled examination time for Biometric/Facial Authentication.

5. Candidates are advised to take a printout of the Admit Card well in advance to avoid any last-minute rush. In case of any mismatch in the photograph on the Admit Card, the candidate must immediately report the matter to the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB(Central Office at Jammu or Srinagar, either in person or via email at ssbik-grievanceejk.gov.in. No such claim regarding photo mismatch shall be entertained by the Centre Superintendent or the staff on duty on the day of the examination.

6. The candidature of candidates claiming eligibility by misrepresentation/concealment of any material facts, impersonation, fraud, etc. shall be liable for cancellation and disciplinary action, as deemed appropriate.

7. The Board reserves the right to cancel the candidature of any candidate at any stage at which he/she is found ineligible.

8. The candidates are also advised to be in touch with the JKSSB's Official Website (wvvwjkssb.nic.in(for the latest updates on the examinations and Admit cards will not be sent by post.

9. Candidates shall have to submit their Admit Cards back to the Invigilation staff duly signed by the candidate and the concerned Invigilator after the completion of examination.

10. Stepwise procedure to download JKSSB E-Admit Card:
i. To download E-Admit Card, first visit the official website of JKSSB, i.e. www.jkssb.nic.in
ii. On the homepage, there will be a link to download E-Admit Card.
iii. Click on the Download Admit Card link.
iv. You can Download your Admit Card by using Username and Password.
v. Download and print your JKSSB Admit Card.
vi. Candidate must bring the clear printed copy of E-Admit card on the day of examination.

No. JKSSB-COEOEXAM(UT(/03/2026-03)7909564(Dated:18.06.2026

Sd/-Reyaz Ahmad Malik(AKAS)
Controller of Examinations
J&K Services Selection Board

DIPK No: 2334/26

Govt.Of Jammu &Kashmir (U.T)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISIONVAILOO

NOTICE INVITING TENDERS
NITNo.18/2374-83ofR&B/Vailoo/2026-2027/e-tendering
DATED:19/06/2026

For and on behalf oftheLieutenant Governorof Union TerritoryJ&Ke-tenders (In Single cover system)are invited on%age basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD, Railways andotherState/CentralGovernmentsforthefollowingworks.

S. No	Name of Work	Approved Amount	Cost of T/Doc. inform of Treasury challen/Receipt	Earnest Money	Time of completion	Project Intending Department	Class of Contractor	Major Head of account
1	Construction of ACR at Govt. Middle School Arni Behak	20.511	800	41022	180 Days	Education	BEE/CEE Class and MSME's only	PAB
2	Construction of ACR at Govt. Middle School Gadole Bala	20.351	800	40702	180 Days	Education	BEE/CEE Class and MSME's only	PAB
3	Construction Of Deep Drain around Cafeteria at Chattapal	03.949	200	7898	30 Days	Tourism	DEE Class and MSME's only	UT Capex
4	ACR at MS Ahlan Mobile)Balance work(	06.498	300	12996	120 Days	Education	CEE/DEE Class and MSME's only	PAB
5	Repair/ Renovation of Dak Bungalow Achabal	09.141	600	18282	30 Days	PWD	CEE/DEE Class and MSME's only	MnR

Position of AA: Accorded
Position of TS: Accorded
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities(B.O.Q(,Setoftermsandconditionsofcontractandotherdetailscanbeseen/downloadedfromthedepartmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasperscheduleofdates given below:

1.	Date of Issue of Tender Notice	19.06.2026
2.	Period of Downloading of bidder documents.	From 19.06.2026 05.00pm
3.	Bid submission Start Date	From 19.06.2026 05.00pm
4.	Bid Submission End Date	To 29.06.202604.00 pm
5	Date & time of opening of Bids(Online)	30.06.2026at10.00A.Min the Office of the Executive Engineer R&B Division Vailoo

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD, NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) If the Nit comprises of only one item, Name of work/Item No is not mandatory) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and EMD (2 %of advertised Cost(in the shape of CDR/FDR pledged to ExecutiveEngineerPWD(R&B)Division Vailoo(Tender receiving Authority). (The Date of EMD(CDR/FDR(should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120days

Sd/-Executive Engineer PWD
R&B)DivisionVailoo

DIPK No: 2343/26

حمل کے مراحل سے جڑے مسائل جو خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں

ماں بننا کسی بھی عورت کی زندگی کا ایک خوبصورت مگر دشوار تجربہ ہوتا ہے۔ یہ جسمانی طور پر تو بہت سی تبدیلیوں کا باعث بنتا ہی ہے مگر یہ ذہنی طور پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے۔ حمل کے دوران جسمانی ساخت میں تو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں مگر اس کے دوران اور بعد میں نفسیاتی اثرات بھی ہوتے ہیں۔ کچھ خواتین کو زچگی کے بعد بہت سے ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو انھوں نے تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔ گو کہ زچگی کے بعد آنے والی تبدیلیاں بھی اسی طرح نارمل ہوتی ہیں جیسے دوران حمل ہونے والی تبدیلیاں لیکن آگاہی کی کمی اور لاپرواہی چھوٹے مسائل کو بڑے مسائل میں بدل دیتی ہیں۔ زچگی کے بعد تھکاوٹ، سر درد، موڈ سوئنگز اور بلیڈنگ تو عام سی چیزیں ہیں اور اس میں تشویش والی بات نہیں مگر ذیل میں کچھ ایسی علامات ہیں جو کہ سنگین مسائل کی طرف اشارہ کرتیں ہیں اور اگر یہ علامات واضح ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن: ایک خیالی اور تصوراتی بات تو یہ ہی ہے کہ بچہ جب ماں کی گود میں آتا ہے تو وہ اپنے سارے دکھ درد بھول جاتی ہے اور تازہ دم ہو جاتی ہے، جو کہ کافی حد تک ٹھیک بھی ہے مگر اس کے ساتھ کچھ زمینی حقائق یہ بھی ہیں کہ ہر خاتون ذہنی و جسمانی لحاظ سے مختلف صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہے اور مختلف حالات اور محسوسات پر اس کا ذہن مختلف انداز میں ری ایکٹ کرتا ہے۔ جیسے خواتین میں زچگی کے بعد موڈ سوئنگز اور بلاوجہ رونے کی توقع تو کی جاسکتی ہے کیونکہ ہارمونز کے اندر تبدیلی سے یہ صورت حال وقوع پذیر ہو رہی ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر مایوسی اور خالی پن کا احساس غالب ہو تو یہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی علامات ہیں۔ بہت سی خواتین کو بچے کی پیدائش کے بعد نقاہت کا احساس ہوتا ہے اپنے بچے کو خوشی خوشی ملنے کے بجائے وہ افسودگی کا شکار ہوتی ہیں۔ اور اگر یہ علامات چند ہفتوں سے زائد رہیں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ اس میں بنیادی علامات جن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے وہ مایوسی، بے چینی، ڈپریشن، رونا اور مسلسل خود کو یا اپنے بچے کو نقصان پہنچانے والے خیالات کا آنا ہے۔ اس صورتحال میں بھوک کا لگنا بھی متاثر ہو سکتا ہے اور ارتکاز بھی بھٹکا ہوا رہتا ہے۔ گو کہ اس صورت حال کے بارے میں تحقیق یہ بتاتی ہے کہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن صرف دس فیصد خواتین کو ہی متاثر کرتا ہے لیکن پریشان کن بات یہ ہے کہ خواتین اپنی ایسی کیفیات کو بتانے سے شرمندہ ہوتی ہیں جس سے مرض کو جڑ سے پکڑنے میں مشکل ہو سکتی ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز: اپنے بچے کو دنیا میں خوش آمدید کہنا وہ بھی ایک ایسی چیلنجنگ صورتحال میں کافی مشکل ہو سکتا ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز ایک ایسی ذہنی بیماری ہے جو کہ بہت کم خواتین کو زچگی کے بعد ہوتی ہے اور ایک ہزار میں سے کسی ایک خاتون کے اس میں مبتلا ہونے کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی طرح پوسٹ پارٹم سائیکوسز اس وقت متحرک ہو جاتا ہے جب ڈیلیوری کے بعد کچھ خاص قسم کے ہارمونز کا لیول گر جاتا ہے۔ اس کی علامات بچے کو جنم دینے کے دو ہفتے بعد سے لے کر ایک برس تک کے عرصے میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ ایسی مائیں جو اس مرض کا شکار ہوتی ہیں انھیں ہیولے دکھتے ہیں، حد سے زیادہ موڈ سوئنگز، بے خوابی، وسوسے اور اپنے بچے سے قریب ہونے میں دقت کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر اس صورت حال کو سنجیدگی سے نہ لیا جائے تو اس کے اثرات جان لیوا ہو سکتے ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں ذہنی بیماری جیسے کہ بائی پولر ڈس آرڈر یا سائیکاٹک اپیسوڈز کا سامنا رہا ہو ان میں اس بیماری کے امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔ سپسس: جب بھی کبھی ہمارے جسم میں کوئی انفکشن ہوتا ہے تو وہ ہماری قوت مدافعت کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بعض اوقات ہمارا مدافعتی نظام اس کے رد عمل میں جاسکتا ہے اور ان خلیوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے جن کی حفاظت درکار ہوتی ہے۔ سپسس اس وقت واقع ہوتا ہے جب ہمارا مدافعتی نظام کسی انفکشن کی وجہ سے شدید رد عمل کرتا ہے۔ یہ رد عمل اتنا شدید ہوتا ہے کہ اعضاء کے فیل ہونے سے موت تک جیسے خطرناک نتائج لاسکتا ہے۔ سپسس ایسی خطرناک بیماری ہوتی ہے جو کہ پیدائش کے عمل کے دوران یا بعد میں سر اٹھا سکتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی عام سا انفکشن بھی اس کا محرک بن سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کا سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ انفکشن کو ابتدائی سطح پہ ہی ختم کیا جائے۔ حمل اور زچگی میں سپسز کا شکار بنانے والے انفیکشنز طوالت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کی بنیادی علامات میں لو بلڈ پریشر، سانس لینے میں دشواری، بخار، کپکپاہٹ، الجھن اور بے ہوشی شامل ہیں۔ اگر سپسس کو ابتدائی سطح پہ کنٹرول نہ کیا جائے تو اس سے بعض اوقات بلڈ پوائزننگ بھی ہو جاتی ہے جس سے دنیا بھر میں سولہ فیصد خواتین کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ پری لیمپسیا: عام طور پر کوئی نہیں جانتا کہ پری لیمپسیا کی وجوہات کیا ہیں جبکہ یہ حمل کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں میں نمایاں ہے۔ اس سے تقریباً نو فیصد ٹھہرنے والے حمل متاثر ہوتے ہیں جس سے ہائی بلڈ پریشر اور پیشاب میں پروٹین کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر حمل کے دوران ہوتا ہے مگر کبھی کبھی بچے کی پیدائش کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی علامات میں سانس کی تنگی، شدید سر درد، پیٹ کے داہنے حصے میں درد، پھولے ہوئے ہاتھ اور پیر، متلی، چکر اور دھندلا کا شامل ہیں۔ اگر حمل کے بیسویں ہفتے سے لے کر زچگی کے چھ ہفتے بعد تک بھی یہ علامات جاری رہیں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ پری لیمپسیا کو اگر طبی بنیادوں پر نظر انداز کیا جائے تو اس سے فالج، گردوں کے امراض، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خاص طور پہ وہ خواتین جن کا حمل چالیس برس کی عمر کے بعد ٹھہرتا ہے وہ اس کے نشانے پہ ہوتی ہیں۔ ماسٹائٹس: ماں کا دودھ بچے کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ قدرت نے ماں کے دودھ میں ایسی غذائیت رکھی ہے جو کوئی دوسری چیز نہیں دے سکتی۔ لیکن کچھ خواتین کو پستان کا ورم ہو جاتا ہے۔ ماسٹائٹس دودھ کے پستان میں جم جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں درد، سوجھن، سرخ دھبے اور زکام جیسی علامات واضح ہوتی ہیں۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو ہیکٹر یا پیدا ہوتا ہے جو کہ پستان میں پھوڑوں کا باعث بنتا ہے۔ اس کی وجوہات میں دودھ پلانے کی غیر مناسب تراکیب، تخت کپڑوں کا استعمال، سگریٹ نوشی، نپلز پہ زخم اور ذہنی دباؤ شامل ہے۔ اگر خواتین اپنی پستان پہ سرخ دھبے، کوئی گلٹی جیسے ہاتھ لگانے پہ تکلیف ہو اور ہلکا بخار محسوس کریں تو اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ فالج: فالج کا خطرہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب خون کی نسیں پھٹ جائیں یا ان میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے دماغ کو ملنے والی خون کی سپلائی بند ہو جائے۔ کیونکہ خون دماغ تک آکسیجن پہنچاتا ہے اور اس میں آنے والی معمولی سی رکاوٹ بھی دماغ کے لئے نقصان دہ اور موت کی وجہ بن سکتی ہے۔ حمل کے دوران خون کے لوتھڑے جمنے کی وجہ سے فالج کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اور سی سیکشن کے بعد اس کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے جیسے کہ ہائی بلڈ پریشر، پری لیمپسیا اور ذیابیطس ہونے کا خطرہ دوسری خواتین کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ فالج کو فوری طور پر طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی علامات میں چہرے کا سن ہو جانا، بازوؤں کی کمزوری، دھندلکا، لکنت، چلنے میں دشواری، چکر اور سر میں اچانک اٹھنے والا درد شامل ہے۔ خون جمنا: حمل کے دوران خون کے لوتھڑے جمنے کی وجہ سے سنگین مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ عموماً گہری رگوں میں جمتے ہیں اور زیادہ تر ٹانگوں کی جلد کے نیچے والی رگوں میں۔ یہ نبض کے دھڑکنے میں رکاوٹ، درد اور سوجن میں اضافہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات ان لوتھڑوں کے ٹانگوں سے خون کے بہاؤ کے ساتھ پھیپھڑوں تک جانے کے بھی امکانات ہوتے ہیں۔ اس سے ہارٹ اٹیک کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ خواتین میں بچے کی پیدائش کے چھ ہفتے تک اس کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ چوکنا ہونے کی ضرورت ان کو ہے جن کی فیملی ہسٹری میں ایسے کیسز ہوں، سی سیکشن ہوا ہو، سگریٹ نوشی کی عادی ہوں، ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہوں، بچے کی پیدائش کے بعد حد سے زیادہ خون بہہ جائے یا جنہیں ڈاکٹر نے حمل کے دوران بیڈ ریسٹ کی سختی سے تاکید کی ہو۔ پتھری: دوران حمل ہارمونز تیزی سے تبدیل ہوتے ہیں اور سارے جسم کو متاثر کرتے ہیں اس ضمن میں ایک عضو ایسا بھی ہے جس کے ان ہارمونز سے متاثر ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ گال بلیڈر پتہ کی پتھری کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ یہی وہ عضو ہوتا ہے جو آپ کو خوراک ہضم کرنے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ پروجسٹرائین اور اسٹروجین پتہ کی افادیت اور ساخت کو متاثر کرتے ہیں جس سے اس کے اندر پتھر بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس کی علامات میں پیٹ اور معدے میں شدید درد، اپھارہ، متلی اور قے شامل ہیں۔ پتہ کی پتھری سے بچنے کے لئے ہائی فیٹس، کولیسٹرول والی غذاؤں سے پرہیز کر کے ایسی غذاؤں کا استعمال کر کے جن میں فائبر زیادہ ہو اور اپنے وزن کے تیزی سے بڑھنے یا کم ہونے پہ قابو پا کر بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بصارت: اگر دوران حمل آپ کو چیزیں دھندلی نظر آنے لگی ہیں تو اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہیلپ سنڈروم ہے۔ یہ انتہائی غیر معمولی قسم کی صورت حال ہے جو کہ صرف ایک فیصد حاملہ خواتین کو متاثر کرتی ہے۔ جس میں خون کے سرخ ذرات، جگر اور پلیٹلیٹس اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس میں ہائی بلڈ پریشر، بصارت میں کمی، معدے کے اوپر دائیں طرف تکلیف، چھاتی اور کندھوں میں درد ہوتا ہے۔ اس کی دیگر علامات میں تھکاوٹ کا مسلسل احساس، چہرے کی سوجن، چوٹ لگنے کی صورت میں بہت زیادہ خون بہنا اور سر درد شامل ہے۔ ہیلپ سنڈروم میں دورے پڑ سکتے ہیں

فرنچ فرائیز اور ڈپریشن کے درمیان تعلق کا انکشاف

فرنچ فرائیز کا اندھا دھند استعمال ڈپریشن اور اینزائٹی کو بڑھا سکتا ہے

بیجنگ: چینی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اندھا دھند فرنچ فرائیز کھانے سے یاسیت (ڈپریشن)، اعصابی بے چینی (اینزائٹی) اور دیگر عوارض بڑھ سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ژہجیانگ یونیورسٹی کے محقق ڈاکٹر یوژینگ اور ان کے ساتھیوں نے گیارہ سال سے زائد عرصے تک **140,728** افراد کا جائزہ لیا ہے۔ پہلے دو سال میں **8294** افراد سامنے آئے جو ڈپریشن کے شکار تھے۔ ان مریضوں کو الگ کر کے گنا گیا جبکہ مطالعے سے معلوم ہوا کہ جن افراد نے فرائیڈ غذائیں کھائی تھیں ان میں ڈپریشن کے آثار دیکھے گئے۔ اس طرح کل مریضوں کی تعداد **12,735** تک دیکھی گئی۔ ان میں جن افراد نے فرنچ فرائیز کھائے تھے ان میں اس کی شرح دو فیصد زائد نوٹ کی گئی۔ ڈاکٹر یوژینگ کہتے ہیں کہ ان کی تحقیقات بتاتی ہیں کہ ان غذاؤں کو نہ کھانے والے افراد کے مقابلے میں فرنچ فرائیز اور فرائیڈ غذا کھانے والوں میں اینزائٹی **12** فیصد اور ڈپریشن **7** فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر یو کا اصرار ہے کہ زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ طرزِ حیات اور اچھی غذائی عادات اپنا کر اس خطرے کو ٹالا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ سامنے آئی ہے کہ پروسیس شدہ غذا سے مکمل اجتناب کیا جائے اور ماہرین نے فرنچ فرائیز کو بھی پروسیس والے کھانوں میں شامل کیا ہے۔

تیل جذب کرنے اور بیکٹیریا تلف کرنے والا 'جادوئی فوم' تیار

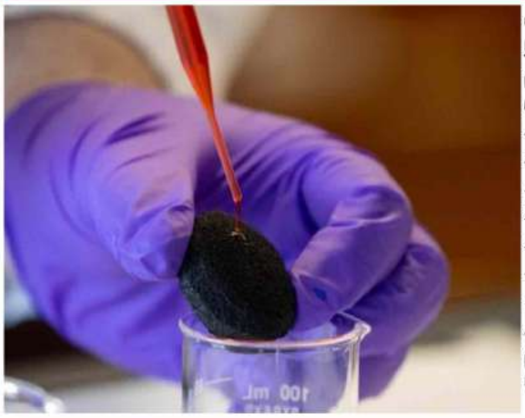

جارجیا: ماہرین نے ایک ایسا فوم بنایا ہے جو ایک جانب تو ماحول سے آلودہ تیل جذب کرتا ہے تو دوسری جانب طبی آلات اور آپریشن کے دوران بیکٹیریا بھی جذب کرسکتا ہے۔ جارجیا یونیورسٹی کے ماہرین نے اسے 'سپر فوم' کا نام دیا ہے جسے ہتیش ہانڈا اور ان کے ساتھیوں نے بنایا ہے۔ یہ فون سہ ابعادی ہے اور پولی ڈائی میتھائل سائلوکسین) پی ڈی ایم ایس کے تانے بانے سے وضع کیا گیا ہے۔ اگلے مرحلے میں اس پر گرافین کے چھوٹے ذرات ڈالے گئے ہیں جبکہ تانبے کا برادہ رکھا گیا ہے جو جراثیم دور کرنے میں مشہور ہیں۔ اس نسخے سے بننے والا فوم ایک جانب تو تیل کو جذب کرسکتا ہے تو دوسری جانب بیکٹیریا کو مارنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ تجرباتی طور پر فوم کو تیل ملے پانی میں آزمایا گیا تو اس نے پانی کو بھگایا اور تیل کو جذب کرلیا۔ اسے اپنی ترکیب کی بنا پر بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فوم دیگر آلودہ مائعات یعنی کلوروفارم، ہائیڈروکلورک ایسڈ اور دیگر مضر آلودگیوں کو جذب کرتا ہے۔ پھر تانبے کے نینو ذرات اسے مکمل طور پر جراثیم کش بناتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ تانبے کے نینو ذرات اسے بجلی کا موصل (کنڈکٹر) بناتے ہیں جس کے دیگر استعمال بھی ہو سکتے ہیں۔

بہتر غذا، دماغی صحت اور دماغی صلاحیت کے درمیان اہم تعلق

غذائی اجزا، دماغی ساخت اور خود دماغی صلاحیت کیدرمیان گہرے تعلق کا انکشاف ہوا ہے

کتابی صلاحیت کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے جو بالخصوص بزرگ افراد کے لیے انتہائی اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ جرنل نیوٹریشن میں شائع رپورٹ کے مطابق جامعہ الینوائے، اربانا شیمپین کے ڈاکٹر آرون باربے اور تنویر تعلق دار کا اصرار ہے کہ بعض غذائی اجزا (نیوٹرینٹس) اور دوسیر شدہ (سیچوریٹڈ) فیٹی ایسڈ، کچھ اقسام کے اومیگا چھ، سات اور نو فیٹی ایسڈ دماغ کو بڑا کرتے ہیں، اس کی ساخت کی تشکیل کر کے یادداشت اور دماغی صلاحیت کو بہتر بناتے ہیں۔ اسی طرح غذائی اجزا کی بعض اقسام دماغ کے مخصوص حصوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یعنی ان تینوں عوامل کے ملاپ سے بڑھاپے کا معیارِ زندگی بہتر بنایا جاسکتا ہے اور اس سے آخری عمر میں بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں **111** تندرست لیکن بوڑھے افراد کے ایم آر آئی لیے گئے، خون میں **52** اجزا کے بایومارکر نوٹ کیے گئے اور دماغی و ذہنی صلاحیت کے ٹیسٹ کیے گئے۔ ان میں یادداشت وغیرہ کے ٹیسٹ بھی شامل تھے۔ ماہرین کا اصرار ہے کہ بزرگ افراد کسی بھی طرح دماغ کے لیے مفید غذائی اجزا کو نظر انداز نہ کریں اور اس طرح وہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں

سرطان کی بروقت شناخت کرنے والا کاغذی سینسر

امریکی ماہرین نے سرطان کی شناخت کرنے والا کاغذی ٹیسٹ بنایا ہے

بوسٹن: میساچیوسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے ماہرین نے جدید نینو ذرات کاغذ پر پھیلا کر اسے کینسر شناخت کرنے والے سینسر میں تبدیل کردیا ہے۔ اس سادہ اور کم خرچ سینسر پر پیشاب کے چند قطرے ڈال کر فوری طور پر معلوم کیا جاسکتا ہے کہ آیا مریض میں کینسر موجود ہے یا نہیں۔ نینو ذرات بالخصوص کینسر کی وجہ بننے والے پروٹین کو بھانپ لیتے ہیں۔ اس طرح مختلف اقسام کی رسولیوں کو سمجھ کر علاج کی بہتر راہیں تراشی جاسکیں گی۔ صرف ایک کاغذی پٹی پر نینو ذرات لگا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جب پیشاب میں پروٹینی ڈی این اے کچھوٹے ٹکڑے نینو ذرات سے ملتے ہیں تو وہ الگ ہوکر ایک طرح کا ڈی این اے بارکوڈ بناتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب میں کینسر والے ڈی این اے موجود ہیں اور وہ خود یہ بھی بتاتے ہیں کہ سرطانی رسولی کی نوعیت کس قسم کی ہے۔ اسے سنگیتا بھاٹیا اور ان کی ٹیم نے ایجاد کیا ہے۔ تجرباتی طور پر اسے چوہوں پر آزمایا گیا ہے اور کاغذی ٹیسٹ نے سرطانی پھوڑوں سے پھوٹنے والے پانچ اینزائم بھی شناخت کرلیے جو ایک اہم پیشرفت ہے۔ اس تحقیق کی تفصیلات جرنل آف نیچر نینوٹیکنالوجی میں شائع ہوچکی ہیں۔

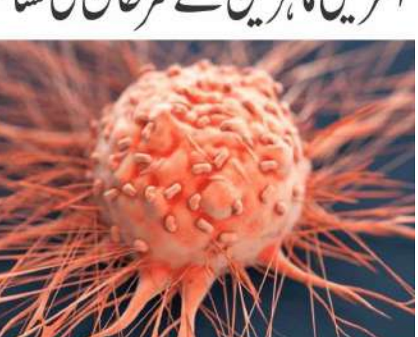

ٹی20/خواتین ورلڈ کپ: آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے بنگلہ دیش کو مات دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ایلیس پیری (دو وکٹ/ناٹ آؤٹ ۱۹/رن) اور جارجیا وال (ناٹ آؤٹ ۴۵/رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے خواتین ٹی۲۰/ورلڈ کپ کے نویں مقابلے میں بنگلہ دیش کو ۶۳/گیندیں باقی رہتے نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے بدھ کی رات ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری بنگلہ دیش کی ٹیم آسٹریلوی گیند بازی کے آگے بے بس نظر آئی اور مقررہ ۲۰/اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر محض ۷۷/رن ہی بنا سکی۔ بنگلہ دیش کے لیے کپتان نگار سلطانہ نے سب سے زیادہ ۲۷/رن بنائے۔ رتو مونی ۱۶/رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بنگلہ دیش کی آٹھ بلے باز دہائی کے ہندسے (ڈبل فگر) تک بھی نہ پہنچ سکیں۔ اس کے بعد ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلوی ٹیم نے ۹.۳/اوورز میں ایک وکٹ پر ۷۸/رن بنا کر مقابلہ نو وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ جارجیا وال نے ۳۲/گیندوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۴۵/رن کی اننگز کھیلی۔ بیتھ مونی ۱۰/رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ایلس پیری نے ۱۵/گیندوں میں دو چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۱۹/رن بنائے۔ انہیں شاندار آل راؤنڈر کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے پاکستان کو دو وکٹ سے شکست دی گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد اینری ڈرک سین (۵۲/رن) اور این ڈی کلرک (۳۷/رن) کی شاندار بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے خواتین ٹی۲۰/ورلڈ کپ کے ۱۱/ویں مقابلے میں پاکستان کو۱۹/گیندیں باقی رہتے ہوئے دو وکٹ سے شکست دے دی۔ پاکستان کی خواتین ٹیم نے بدھ کی رات کھیلے جانے والے میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے نو وکٹوں پر۱۲۶/رنز بنائے۔ پاکستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے ۵۰/رن کے اسکور تک اپنی آٹھ وکٹیں گنوادیں۔ ایسے بحرانی وقت میں کپتان فاطمہ ثنا اور طوبیٰ حسن نے اننگز کو سنبھالا اور پاکستان کو باعزت اسکور تک پہنچایا۔ طوبیٰ حسن (۴۳/رن) کے رن آؤٹ ہونے سے یہ شراکت داری ٹوٹی۔ کپتان فاطمہ ثنا نے ۳۸/گیندوں پر چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۵۵/رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ وارم جاوید ۱۱/اور عالیہ ریاض ۱۰/رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔

انگلینڈ کے جوڈ بیلنگھم کے نام بڑا ریکارڈ

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا آغاز فتح کے ساتھ کیا ہے۔ ہیری کین کی قیادت میں انگلینڈ نے کروشیا کو ۲-۴/ گول سے شکست دی۔ اس مقابلے میں انگلینڈ کے نوجوان مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ گروپ ایل کے پہلے میچ میں کروشیا کے خلاف بیلنگھم کی کارکردگی شاندار رہی اور انہوں نے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ بیلنگھم نے ایک گول بھی اسکور کیا۔ ۲۲/سالہ بیلنگھم اب چار بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس (۲/ورلڈ کپ اور ۲/یورو کپ) کھیلنے والے کم عمر ترین یورپی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے اس معاملے میں جرمنی کے جمال موسیالا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس سے قبل وہ پہلی بار یورو ۲۰۲۰ء میں کسی بڑے ٹورنامنٹ میں شریک ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے قطر ورلڈ کپ ۲۰۲۲ء اور یورو ۲۰۲۴ء میں بھی حصہ لیا۔ اس فہرست میں انگلینڈ کے ایک اور کھلاڑی مائیکل اوون بھی شامل ہیں، جنہوں نے ۱۹۹۸ء اور ۲۰۰۲ء کے ورلڈ کپ کے ساتھ یورو ۲۰۰۰ء اور یورو ۲۰۰۴ء میں بھی شرکت کی تھی۔ بیلنگھم انگلینڈ کے ان چند کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے بہت کم عمر میں بین الاقوامی فٹبال میں جگہ بنائی۔

ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک، کنیڈا کی ورلڈ کپ میں پہلی کامیابی

نئی دہلی (ایم این این): جوناتھن ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت کنیڈا نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ مرحلے میں قطر پر ۰-۶/ گول سے تاریخی کامیابی حاصل کی۔ یہ کنیڈا کی ورلڈ کپ میں پہلی جیت ہے۔ میچ کا پہلا گول ۱۶/ویں منٹ میں ریباؤنڈ پر ٹاکل لارین نے کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کا دوسرا گول تھا۔ قطر کے گول کیپر محمود ابوندادہ نے ڈیوڈ کے والی شاٹ کو بچ کرکے روک دیا، لیکن گیند لارین کے پاس گری، جسے انہوں نے گول میں پہنچا دیا۔ اس کے بعد ڈیوڈ نے ۲۹/ویں منٹ میں دائیں پاؤں سے شاندار والی مار کر برتری کو ڈگنا کردیا، جو ایک سال سے زیادہ عرصے میں اوپن پلے کے دوران ان کا پہلا گول تھا۔ احمد کو ۳۳/ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ریفری نے پہلے پنالٹی اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا، لیکن ویڈیو ریویو کے بعد کنیڈا کو باکس کے ٹھیک باہر فری کک دی گئی اور احمد کو دیا گیا پیلا کارڈ ریڈ کارڈ میں بدل دیا گیا۔ پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں کنیڈا نے ۰-۳/ گول کی برتری حاصل کرلی، جب ڈیوڈ نے ۴۸/ویں منٹ میں کراس بار سے ٹکرا کر آئی گیند پر گول داغ دیا۔ دوسرے ہاف کے شروع میں جب کونے کو وہ خطرناک نظر آنے والی چوٹ لگی تو کنیڈا کے کھلاڑی تشویش کے عالم میں ان کے گرد جمع ہو گئے اور ماد ہیو کو باہر نکالے جانے سے پہلے وہ واضح طور پر پریشان نظر آرہے تھے۔ کونے کی جگہ پر آئے ناتھن سلیبا نے ۶۴/ویں منٹ میں فری کک پر گول کر کے اسکور ۰-۴/ گول کر دیا۔ ۷۵/ویں منٹ میں محمد منائی نے اپنے گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے شاٹ کو اون گول میں بدل دیا۔ ڈیوڈ نے اسٹاپج ٹائم میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اس ورلڈ کپ میں ایک میچ میں تین گول کرنے والے ارجنٹائنا کے لیونل میسی کے ساتھ شامل ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی میزبان کنیڈا نے جیت کے ریکارڈ مارجن کی برابری بھی کرلی، جو ۱۹۳۴ء میں اٹلی، ۱۹۵۰ء میں برازیل اور ۱۹۷۸ء میں ارجنٹائنا کی چھ گول کی جیت کے برابر تھی۔ قطر کے خلاف کنیڈا کے گولوں کی تعداد، اس میچ سے پہلے ان کی پوری ورلڈ کپ تاریخ میں کیے گئے گولز کی تعداد سے دُگنی تھی۔

فیفا ورلڈ کپ: میکسیکو نے جنوبی کوریا کو ہرا کرناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو نے جنوبی کوریا کو ایک صفر سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے راؤنڈ آف ۳۲/ میں اپنی جگہ مستحکم کرلی ہے۔ ایسا کرنے والی میکسیکو فیفا ورلڈ کپ کی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ جنوبی کوریا فی الحال دوسرے مقام پر برقرار ہے کیونکہ گروپ کی دیگر ٹیمیں، چیک جمہوریہ اور جنوبی افریقہ، اس سے قبل ۱-۱/ گول سے ڈرا کھیل چکی ہیں۔ جمعہ کو کھیلے گئے گروپ اے کے مقابلے کے ابتدائی مراحل میں میکسیکو کا غلبہ رہا، لیکن بعد میں جنوبی کوریا نے گیند پر اپنا کنٹرول حاصل کرلیا اور ہاف ٹائم کی سیٹی بجنے تک ان کا دبدبہ رہا۔ تاہم کوریائی گول کیپر کم سیونگ۔ کم کی ایک بڑی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میکسیکو کے لوئس رومو نے میچ دوبارہ شروع ہونے کے فوراً بعد واحد گول داغ دیا۔ میچ کے دوران جنوبی کوریا نے گیند پر اپنا غلبہ برقرار رکھا، لیکن وہ ہدف پر صرف دو شاٹ ہی لگا سکے۔ ایک شاٹ کو راؤل رینگل نے شاندار طریقے سے بچالیا، اور دوسرے شاٹ کو جوہان واز کیز نے اور بھی شاندار انداز میں روک دیا۔ اس جیت کے ساتھ میکسیکو اپنے دو میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست پہنچ گیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ: چیک جمہوریہ بمقابلہ جنوبی افریقہ میچ ڈرا جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت ان کا فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں جمعرات کو کھیلا گیا گروپ مرحلے کا مقابلہ چیک جمہوریہ کے ساتھ ۱-۱/ گول سے ڈرا پر ختم ہوا۔ جنوبی افریقہ نے اس بار چیک جمہوریہ کے خلاف بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور موکوینا نے اہم کردار ادا کرتے ہوئے ۸۳/ویں منٹ میں پنالٹی اسپاٹ سے فیصلہ کن برابری کا گول داغا۔ اس سے قبل چیک جمہوریہ کے لیے چھٹے منٹ میں مائیکل سادیلیک نے باکس کے اندر سے بائیں پاؤں سے لگائے گئے شاندار شاٹ سے ٹیم کو برتری دلائی تھی۔ کھیل کے دوران موکوینا کی مایوسی اس وقت دیکھنے میں آئی جب پہلے ہاف کے اختتام پر ایک لاپرواہ فاؤل کے لیے انہیں لگاتار دوسرا پیلا کارڈ ملا، لیکن اس کے بعد انہوں نے میدان کے دونوں کناروں پر زبردست کوششوں سے ٹیم میں دوبارہ جوش پیدا کیا۔ اس ڈرا رہے مقابلے میں دونوں ٹیموں نے پوائنٹس بانٹ لیے۔ موکوینا نے چیک جمہوریہ کے خلاف پانچ اہم پاس دیے اور آخری تیسرے حصے میں ۲۱/۲۲/درست پاس دیے۔

ہندوستان کی ہاکی ٹیم نے عالمی چمپئن جرمنی کو دھول چٹادی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے موجودہ عالمی چمپئن جرمنی کو ایک کے مقابلے ۳/ گول سے شکست دے کر ایف آئی ایچ پرو لیگ میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ ہاکی رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر موجود ہندوستان کیلئے مندیپ سنگھ (۷)، شیلا نند لاکڑا (۱۳) اور نیلا کانتا شرما (۳۵) نے گول کئے جبکہ دنیا کی پانچویں نمبر کی ٹیم جرمنی کیلئے واحد گول رافیل ہارٹ کوف (۴۵) نے کیا۔ یہ میچ تجربہ کار مڈفیلڈر من پریت سنگھ کیلئے ایک یادگار موقع تھا۔ اپنے ۴۱۳/ویں بین الاقوامی میچ کے ساتھ وہ ہندوستان کے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے ہاکی کھلاڑی بن گئے اور انہوں نے سابق کپتان دلیپ ترکی کا ریکارڈ توڑ دیا۔ من پریت سنگھ اب دنیا کے ان چند ممتاز کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے سینئر بین الاقوامی سطح پر ۴۰۰/ سے زائد میچ کھیلے ہیں جبکہ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے واحد فعال ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے اپنے کریئر میں اولمپکس، ہاکی ورلڈ کپ، ایشیائی کھیلوں اور چمپئن ٹرافی سمیت کئی بڑے عالمی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ وہ ٹوکیو اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے بھی اہم رکن تھے، جس نے ہاکی میں اولمپک تمغے کا کئی دہائیوں پر محیط انتظار ختم کیا تھا۔ میچ کی بات کریں تو ہندوستان نے شاندار آغاز کیا اور جرمن سرکل کے اندر مسلسل دباؤ بناتے ہوئے ابتدائی کوارٹر میں برتری حاصل کرلی۔ گول کے سامنے مچی افراتفری کے درمیان دلپریت سنگھ نے بہترین سوجھ بوجھ دکھاتے ہوئے۔

چوٹ کے باعث نیمار ہیٹی کے خلاف میچ نہیں کھیلیں گے: سی بی ایف

نئی دہلی (ایم این این): برازیلین فٹ بال فیڈریشن (سی بی ایف) نے اعلان کیا ہے کہ اسٹار فٹبالر نیمار ورلڈ کپ کے گروپ سی میں ہیٹی کے خلاف میچ کے لیے ٹیم کے ساتھ فلاڈیلفیا نہیں جائیں گے اور نہ ہی اس میچ میں شرکت کریں گے۔ سی بی ایف کے مطابق نیمار اپنی بحالی کے عمل کے آخری مرحلے کو مکمل کرنے کے لیے نیو جرسی میں ہی رہیں گے، جہاں وہ ہوٹل اور ٹریننگ سینٹر کی جدید سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ۳۴/سالہ نیمار دائیں پنڈلی کی چوٹ کے باعث گزشتہ ایک ماہ سے میدان سے دور ہیں۔ انہوں نے بدھ کو نیو جرسی میں ورلڈ کپ کے دوران پہلی بار برازیلین ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ مختصر تربیتی سیشن میں حصہ لیا۔ ٹریننگ کے دوران نیمار رافینیا، برونو گیماریش، گیبریل ماگالہیش اور فابنہو کے ساتھ میدان میں نظر آئے اور صحافیوں سے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ ''کیا آپ لوگوں نے مجھے یاد کیا؟'' اس سے قبل منگل کو امریکہ پہنچنے کے بعد نیمار نے پہلی مرتبہ انفرادی طور پر میدان کے کنارے دوڑ اور ورزش کی مشقیں بھی کی تھیں۔ سی بی ایف کی جانب سے جاری ویڈیو میں انہیں کوچ کارلو آنچیلوتی کے عملے کے ایک رکن کے ساتھ ٹریننگ کرتے دیکھا گیا۔ جوہان منجامی کے گول کی بدولت سوئزر لینڈ نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ بی مقابلے میں بوسنیا و ہرزیگووینا پر ۱-۴/ گول سے کامیابی حاصل کی۔ سوئزر لینڈ کے لیے جوہان منجامی نے ۴۷/ویں اور ۹۰/ویں منٹ میں دو گول کیے۔ روبین ور گاس نے ۸۴/ویں جبکہ کپتان گرینٹ شاکا نے ۹۷/ویں منٹ میں گول کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان گول کے لیے سخت مقابلہ ہوا۔ لیکن دونوں ہی ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔ متبادل کھلاڑی جوہان منجامی نے ۴۷/ویں منٹ میں والی سے اپنا پہلا ورلڈ کپ گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ۸۴/ویں منٹ میں طارق محرموویچ کو خطرناک ٹیکل کے لیے باہر بھیجے جانے کے بعد، جس سے بوسنیا کے کھلاڑیوں کی تعداد میدان میں ۱۰/رہ گئی، روبین ورگاس نے گول کر کے اسکور میں اضافہ کیا۔ منجامی نے ورگاس کے تعاون سے ۹۰/ویں منٹ میں گول کر کے سوئٹزرلینڈ کی برتری کو مزید بڑھایا۔ ایرمین مہمک کے بوسنیا کے لیے دیر سے کیے گئے گول کے باوجود، ٹیم کے پاس ابھی بھی اپنے دوسرے ورلڈ کپ میں ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنے کا موقع ہے۔

رشمیکا مندانا کی فلم ''میسا'' کے گانے کی شوٹنگ مکمل

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ رشمیکا مندانا کی انتہائی متوقع پین انڈیا فلم ''میسا'' کے ایک گانے کی شوٹنگ کامیابی کے ساتھ مکمل کرلی گئی ہے۔ فلم کے پروڈیوسرز نے اپنے آفیشل انسٹاگرام اکاؤنٹ پر یہ اطلاع شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ ''میسا'' کے گیت کی شوٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ پوسٹ میں لکھا گیا'' #میسا سونگ پیک اپ۔'''' میسا'' کو ۲۰۲۶ء کی مشہور فلموں میں شمار کیا جارہا ہے۔ فلم میں رشمیکا مندانا مرکزی کردار میں نظر آئیں گی۔ فلمسازوں کے مطابق یہ ہندوستان کی پہلی ایسی پین انڈیا فلم ہے، جس میں کسی خاتون فنکار کو مرکز میں رکھ کر بڑے پیمانے پر کہانی پیش کی جارہی ہے۔ فلم کے پہلے لُک پوسٹرز کو شائقین سے ابھار رد عمل ملا تھا، جس کے بعد سے فلم کو لے کر تجسس مسلسل بڑھ رہا ہے۔ فلم میں رشمیکا مندانا ایک طاقتور اور ایکشن سے بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ ان کے کریئر کے اب تک کے سب سے الگ اور چیلنجنگ کرداروں میں سے ایک ہو گا۔

اٹلی کو باہر کرنے والی بوسنیا کی توجہ اب سوئزر لینڈ پر مرکوز

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے پلے آف میں اٹلی کو شکست دے کر سنسنی پھیلانے والی بوسنیا و ہرزیگووینا اب گروپ بی میں سرفہرست سوئزر لینڈ کے خلاف ایک اور بڑا اپ سیٹ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بوسنیا کے کوچ سرگے باربار یز نے میچ سے قبل کہا کہ ان کی ٹیم تین پوائنٹس حاصل کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ان کے مطابق ورلڈ کپ کا ہر میچ فائنل کی حیثیت رکھتا ہے۔ گروپ بی کے پہلے مرحلے میں بوسنیا اور کنیڈا کا میچ ۱-۱/ گول سے برابر رہا تھا جبکہ سوئزر لینڈ اور قطر بھی ۱-۱ سے ڈرا رہے تھے۔ اس طرح چاروں ٹیموں کے ایک، ایک پوائنٹ ہیں، تاہم فیفا رینکنگ اور ڈسپلنری ریکارڈ کی بنیاد پر سوئزر لینڈ سرفہرست اور بوسنیا آخری پوزیشن پر ہے۔ ۴۰/سالہ تجربہ کار اسٹرائیکر ایڈن ڈیکو کنیڈا کے خلاف میچ میں نہیں کھیلے تھے، تاہم کوچ نے تصدیق کی ہے کہ وہ فٹ ہیں،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,